DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 368

DATED 23-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سستی معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو یقینی بنایا جارہا ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، حکومت کام جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے قومی شاہراہوں پر کام جاری ہے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	کتابیں اندھیروں میں منزل کا پتہ دیتی ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
05	قومی شاہراہوں پر ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے اقدامات کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
06	تیمور کروز میزائل بحری دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنائے گا، نسیم الرحمٰن ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
07	مائنز اور سیکٹر رائلٹی ٹیکسز پر نظر ثانی کی جائے گی، صوبائی وزیر خزانہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کو پاکستان سے کوئی الگ نہیں کرسکتا، میر شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
09	عوامی مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے، سردارزادہ فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر چینی سولر سسٹم کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ طلب تیزی سے بڑھنے لگی	جنگ ودیگر اخبارات
11	لورالائی افغان مہاجرین کے حقوق اور واپسی سے متعلق سیمینار	جنگ ودیگر اخبارات
12	جیل کے اندر منشیات وموبائل فون برداشت نہیں، کیپٹن (ر) عبدل سعید نوید	جنگ ودیگر اخبارات
13	پوست کاشت کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں گی، محکمہ ایکسائز	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ وچمن کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق	جنگ ودیگر اخبارات
15	قلعہ سیف اللہ کے عوام مسائل میں مبتلا خاموش نہیں رہ سکتے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے حقوق پر سمجھوتہ ہی خاموش رہیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
17	سیاسی کارکن تاریخی جدوجہد میں ساتھ دیں، نوابزادہ لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ سردار دوداخان شاہوانی دو رشتہ داروں سمیت اغواء، شعبان سے دو افراد کی لاشیں برآمد، روثاء کا احتجاج، کالعدم تنظیم سے وابستگی کا الزام بی ایم یو کی طالبہ گرفتار، مچھ پچرہ دان میں موجود دستی بم کو ناکارہ بنادیا گیا، کوئٹہ میاں غنڈی سے نامعلوم نوجوان کی نعش برآمد، کوچ میں سوار جیولرز سے 10 کروڑ کا سونا لوٹنے والے گروہ کا سرغنہ گرفتار،

مسائل :

بلوچستان سیلیکشن بورڈ کا اجلاس تاخیر کا شکار سیکڑوں کیسز زیر التواء افسران پریشان، کلی بادینی سریاب میں ساری ساری رات بجلی غائب، صارفین پریشان، بھاگ فنڈ زمبینہ کی بندر بانٹ کا شتکار مایوسی کا شکار

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں دیگر مسائل کے ساتھ ایک اہم اور بڑا مسئلہ شہر کی اکثر سڑکوں کی خستہ حالی ٹوٹ پھوٹ اور اکثر کا تنگ ہونا ہے اس کی وجہ سے شہر میں اکثر ٹریفک کا جام ہونا ہے اس لئے اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو اس ضمن میں کام کرنا چاہیے۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ صوبے میں سڑکوں کو بہتر بنا کر عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں حکومت شفافیت اور میرٹ کو یقینی بناتے ہوئے تمام منصوبوں کو تکمیل کو یقینی بنا رہی ہے انہوں نے کہا کہ مواصلاتی نظام کسی بھی خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور بلوچستان میں اس شعبے کی بہتری نہ صرف مقامی آبادی کو سہولیات میسر آئے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں کیلئے مزید فنڈز مختص کئے جائیں گے تاکہ بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے ۔انہوں نے کہا کہ عوام سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت ذمہ داری ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کیا جائے گی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **میرٹ تعلیم اور امن ۔۔۔بلوچستان کی ترقی کا درست راستہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان حکومت کا تعلیمی شعبے میں اصلاحات اورجدیدیت کیلئے اقدامات ،صوبے میں تعلیم کی ترقی کے لئے انقلابی اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کے تعلیمی شعبے میں ڈیجیٹل اصلاحات کا اچھا اور مستحسن عمل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Lost Peace " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں کتاب دوستی ایک روشن رحجان اوراجتماعی کوشش** " کے عنوان سے بہرام بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں تعلیم کا نیا باب ارادوں سے نتائج تک** " کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 APR 2026

Page No. 1

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ کو بہتر بنا رہے ہیں، گورنر مندوخیل

بی ایم سی کے مختلف شعبوں میں ایم فل پروگرام شروع کرانے کا تاریخی فیصلہ کیا، سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے چھٹے سینیٹ اجلاس میں میڈیکل کی تعلیم میں بہترین کارکردگی کو یقینی بنانے کیلئے مختلف شعبوں میں ایم فل پروگرام شروع کرانے کا تاریخی فیصلہ کیا جس کے نتیجے میں مذکورہ یونیورسٹی جلد ہی جدید علمی شعبوں میں پیشہ ورانہ ماہرین پیدا کرنا شروع کر لے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں "سینیٹ" کو وہی اختیار حاصل ہے جو حکومت میں "کابینہ" کو حاصل ہے۔ یونیورسٹی کی سطح پر جب سینیٹ کوئی فیصلہ کر لیتی ہے تو پھر وہی فیصلہ حتمی رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے چھٹے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس گل حسن ترین، وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم جہانزیب مندوخیل، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی اور رجسٹرار بولان میڈیکل یونیورسٹی اورنگزیب کاسی سمیت سینیٹ کے تمام ممبران موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

سستی معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، گورنر بلوچستان

بولان میڈیکل یونیورسٹی میں بہترین کارکردگی یقینی بنانے کیلئے ایم فل پروگرام شروع کرانے کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے

تمام پبلک سیکٹر جامعات کی رینکنگ اور اسکورنگ کو بہتر بنانے کیلئے روز اول سے ان پر کڑی نظر رکھی ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے چھٹے سینیٹ اجلاس میں میڈیکل کی تعلیم میں بہترین کارکردگی کو یقینی بنانے کیلئے مختلف شعبوں میں ایم فل پروگرام شروع کرانے کا تاریخی فیصلہ کیا جس کے نتیجے میں مذکورہ یونیورسٹی جلد ہی جدید علمی شعبوں میں پیشہ ورانہ ماہرین.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

پیدا کرنا شروع کر لے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں سینیٹ کو وہی اختیار حاصل ہے جو حکومت میں کابینہ کو حاصل ہے۔ یونیورسٹی کی سطح پر جب سینیٹ کوئی فیصلہ کر لیتی ہے تو پھر وہی فیصلہ حتمی رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے چھٹے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس گل حسن ترین، وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم جہانزیب مندوخیل، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی اور رجسٹرار بولان میڈیکل یونیورسٹی اورنگزیب کاسی سمیت سینیٹ کے تمام ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم نے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ کو بہتر بنانے کیلئے روز اول سے ان پر کڑی نظر رکھی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bulletin No. 1
Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 55 نمبر 111 جمعرات 5 ذیقعد 1447ھ 23 اپریل 2026ء

تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، حکومت کام جاری رکھے گی

وزیراعلیٰ بگٹی

صدر مملکت نے کچھ ہدایات دی ہیں ان پر من وعن عمل کرینگے، ترقیاتی بجٹ کے 100 فیصد پیسے خرچ ہونگے، صحافیوں سے گفتگو، سڑک کا افتتاح

محکمہ پی اینڈ ڈی کے زیر اہتمام بیورو آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح، 17 مختلف شعبوں سے متعلق ڈیٹا شامل، اہم سنگ میل ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیر انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ پبلیکیشنز کا افتتاح کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیر انتظام بیورو...... (باقی صفحہ 3 نمبر 45)

آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح کر دیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ پبلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید مؤثر اور شفاف بنایا جا سکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق دو نئی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق...... (باقی صفحہ 3 نمبر 44)

پورا کر سکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوکلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاح کرنے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، چیف سیکرٹری شکیل قادر، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان او سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے نئی سڑک کی تعمیر ترقی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں کو تیز تر کیا جائے بلوچستان کے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوکلہ پھاٹک سڑک کو بھی دو رویہ کریں گے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ آئی جی ایف سی کے گھر پر حملے میں ان کی اہلیہ اور بچے زخمی ہوئے تھے جس کے بعد چلتن اسٹاپ آنے والے روڈ کو بند کیا گیا تھا فی الحال سڑک یکطرفہ طور پر کھلی ہے جونہی دیوار کی مضبوطی کا کام مکمل ہوگا اسکے بعد اس سڑک کو مکمل طور پر کھول دیا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ امن وامان کے اعداد وشمار میں کچھ بہتری آئی ہے ہم کنفلکٹ زون میں رہتے ہیں اس وقت خطے میں جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں پراکسیز کی کوشش ہے کہ وہ بلوچستان کو ہدف بنا کر حالات خراب کریں حکومت کا عزم ہے کہ وہ ایک، ایک شہری کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ میں امن وامان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو کریں گے جلد ہی شہر میں اسٹریٹ کرائم میں فرق نظر آئے گا۔

نوجوان نسل کو مثبت سمت دینے کیلئے مطالعہ کا فروغ ضروری ہے، وزیراعلیٰ

حکومت تعلیمی بہتری اور علمی سرگرمیوں کیلئے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، یوم کتب پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہوئی ہے، وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کردار ادا کریں اور انہیں معیاری کتب تک رسائی فراہم کریں تاکہ وہ علمی و فکری طور پر مضبوط بن سکیں۔

سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی یقینی بنائی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان ٹیلی ویژن کی ایوارڈ یافتہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی اچانک سر راہ غیر متوقع ملاقات ہوئی، جس کے دوران سینئر فنکارہ نے اپنی مالی مشکلات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دردانہ بلوچ کی بات کو توجہ سے سنتے ہوئے انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ حکومت اپنے فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ آپ کو فاقہ کشی کا شکار نہیں ہونے دیں گے اور آپ کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ثقافت کو ہدایت جاری کی کہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کو یقینی بنایا جائے اور ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

وزیراعلیٰ نے 45 مرتبہ درخواست دینے والے نوجوان کو ملازمت دیدی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا یہ دلچسپ اور غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا، جس پر وزیراعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔ اس غیر متوقع اعلان پر محمد ایاز نے خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوکلہ پھاٹک سڑک کا افتتاح کررہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALOC[HISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No 1

3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | جمعرات 05 ذی القعدہ 1447ھ 23 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 288
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کی سینئر آرٹسٹ وردانہ بلوچ سے سرِ راہ غیر متوقع ملاقات

حکومت اپنے فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان ٹیلی وژن کی ایوارڈ یافتہ سینئر آرٹسٹ وردانہ بلوچ کی اچانک سرِ راہ غیر متوقع ملاقات، جس کے دوران سینئر فنکارہ نے اپنی مالی مشکلات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے وردانہ بلوچ کی بات کو توجہ سے سنتے ہوئے انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ حکومت اپنے فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی انہوں نے واضح طور پر کہا کہ آپ کو فاقہ کشی کا شکار نہیں ہونے دیں گے اور آپ کی .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہر ممکن مدد کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ثقافت کو ہدایت جاری کی کہ سینئر آرٹسٹ وردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کو یقینی بنایا جائے اور ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سینئر فنکار ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔ انہوں نے وردانہ بلوچ کو یقین دلایا کہ ان کا مکمل خیال رکھا جائے گا اور حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

میری حکومت مدت پوری کرے گی، صدرِ مملکت نے پارلیمانی ارکان کیساتھ ملاقات سے قبل فون پر مشاورت کی تھی، وزیراعلیٰ

جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں، حکومت آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی، صدر کی جانب سے دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا

صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں

عوام کا پیسہ ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا، تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی، عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے، بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئٹہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کی تعمیر سے آمدورفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جاسکے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کردیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کرکے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن وامان کے قیام کے لیے مربوط پلان پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ اپنا شوق پورا کرسکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر داﷲ میر ضیاء اللہ لانگو، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے

بلوچستان میں بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح

صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینے کیلئے ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کردیا گیا

ڈیٹا بیس میں نشاندہی پر 45 مختلف آسامیوں پر درخواستیں دینے والے نوجوان کو فون کرکے نوکری دینے کا اعلان

دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے، میر سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیرِ انتظام بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح کردیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ پبلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید مؤثر اور شفاف بنایا جاسکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق دونی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چمن تا کوئٹہ پھاٹک روڈ منصوبے کا افتتاح کررہے ہیں، وزیر داﷲ میر ضیاء اللہ لانگو چیف سیکرٹری شکیل قادر، آئی جی محمد طاہر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی اینڈ ڈی کے زیرِ انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ پبلیکیشنز کا افتتاح کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. 1

Page No. 4

23 APR 2026

کتاب مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے' سرفراز بگٹی

مطالعہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں مدد دیتا ہے' وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت لائبریریوں کے قیام، کتب کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے' ورلڈ بک ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان ....

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

نسل کو مثبت سمت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہوگئی ہے، وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ کردار ادا کریں اور انہیں معیاری کتب تک رسائی فراہم کریں تاکہ وہ علمی و فکری طور پر مضبوط بن سکیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ تعلقات حکومت بلوچس

Bullet No. 1 Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 130 | جمعرات 5 ذیقعد 23 اپریل 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

تبدیلی کے خواہشمند شوق پورا کرلیں، حکومت مدت پوری کرے گی: وزیراعلیٰ

صدر نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل مجھ سے فون پر رابطہ کیا تھا، 76 روز میں اہم شاہراہ کی تکمیل موثر حکمت عملی کا حصہ، کوئلہ پھاٹک روڈ کے افتتاح پر میڈیا ٹاک

محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیرانتظام بیورو آف اسٹیٹسٹکس کا افتتاح، حکومت تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، وزیراعلیٰ کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

بلوچستان میں جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کرسکتے ہیں، حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی۔ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کو دو رویہ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاح کرنے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، چیف سیکرٹری شکیل قادر، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی موثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے، نئی سڑک کی تعمیر ترقی کا حصہ ہے، کوشش ہے کہ کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں کو تیز تر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 249 ارب روپے کے ترقیاتی اخراجات طے کیے تھے جو کہ بعض ضروریات کی بناء پر بڑھا ہے اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہوں کہ 100 فیصد پیسے خرچ ہوگئے ہم نے گزشتہ سال بھی ریکارڈ بنایا تھا اس بار بھی بنائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے ایک روز قبل مجھ سے فون پر رابطہ کرکے کہا تھا کہ وہ ایک اجلاس کرنا چاہتے ہیں جس میں کچھ دوستوں کی خواہش تھی کہ وہ صدر مملکت سے میری غیر موجودگی میں ملنا چاہتے ہیں جس پر میں نے جواب دیا تھا کہ یہ بہت اچھی بات ہے صدر مملکت پارٹی بھی چلا رہے ہیں ان سے کوئی میری موجودگی یا غیر موجودگی میں ملنا چاہتے ہیں تو سو بسم اللہ۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا ملاقات کے بعد بھی فون آیا تھا جس میں انہوں نے کچھ ہدایات دیں ان پر ہم من وعن عمل کریں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جب پوچھا گیا کہ صدر مملکت سے ملاقات کے بعد بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی بازگشت سنائی دے رہی ہے جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کرلیں شوق پورا کرلیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ امن وامان کے اعداد وشمار میں کچھ بہتری آئی ہے ہم کنفلکٹ زون میں رہتے ہیں اس وقت خطے میں جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں پراکسیز کی کوشش ہے کہ وہ بلوچستان کو ہدف بنا کر حالات خراب کریں حکومت کا عزم ہے کہ وہ ایک ایک شہری کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ میں امن وامان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو کریں گے جلد ہی شہر میں اسٹریٹ کرائم میں فرق نظر آئے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ منصوبہ بندی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وترقیات کے زیرانتظام بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشنز کا افتتاح کردیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ ایپلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید موثر اور شفاف بنایا جاسکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق دو نئی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا بیس میں نشاندہی کردہ ایک ایسے شخص جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھیں کو بذریعہ فون کال رابطہ کیا اور اسے نوکری دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش ایوارڈ دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

وزیراعلیٰ کا فون کال پر نوجوان کو ملازمت دینے کا اعلان

محمد ایاز نے 45 محکموں میں درخواستیں دیں، مطالعے کے فروغ کی ضرورت، پیغام

محکمہ ثقافت سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کرے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا یہ دلچسپ اور غیر (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا، بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا، جس پر وزیراعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔ اس غیر متوقع اعلان پر محمد ایاز نے خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہو گئی ہے، وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان ٹیلی ویژن کی ایوارڈ یافتہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی اچانک سرراہ غیر متوقع ملاقات ہوئی، جس کے دوران سینئر فنکارہ نے اپنی مالی مشکلات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے دردانہ بلوچ کی بات کو توجہ سے سنتے ہوئے انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ حکومت اپنے فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ آپ کو فاقہ کشی کا شکار نہیں ہونے دیں گے اور آپ کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ثقافت کو ہدایت جاری کی کہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کو یقینی بنایا جائے اور ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیرانتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ پبلیکیشنز کی بہترین تشکیل پر تمام ٹیم اراکین کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیرانتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ پبلی کیشنز کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک مکمل ہونے والے روڈ منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعرات 23 اپریل 2026ء بمطابق 05 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 111

بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں

سرفراز بگٹی

عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا

صدر مملکت نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من وعن عمل ہوگا، بلوچستان کا رواں سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے، وزیراعلیٰ

امن وامان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو پائینگے، چمن تا کوئلہ پھاٹک تک سڑک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو 45 بار نوکری کیلئے درخواست دینے والے نوجوان کو ملازمت دیدی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، صدر مملکت نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من وعن عمل ہوگا، بلوچستان کا رواں سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے، یہ نہیں ہوسکتا آدھا بجٹ خرچ اور آدھا واپس ہو عوام کا پیسہ عوام پر خرچ کریں گے، پشین اسٹاپ کی سڑک ایف سی ہیڈکوارٹر کی دیوار کے مکمل ہونے کے بعد مکمل کھولی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک تک سڑک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو بابر خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی جی ایف سی کے گھر پر حملے میں ان کی اہلیہ اور بچے زخمی

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

ہوئے تھے جس کے بعد پشین اسٹاپ آنے والے روڈ کو بند کیا گیا تھا [illegible] سڑک ایک طرف سے کھلی ہے جو سی پیک کی منصوبے کا کام مکمل ہونے کے بعد اس سڑک کو مکمل طور پر کھول دیا جائے گا اس سڑک کی تعمیر ترقی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں کو تیز کیا جائے بلوچستان کے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کو بھی [illegible] کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن وامان کے اعداد و شمار میں کچھ بہتری آئی ہے ہم [illegible] میں رہتے ہیں اس وقت ملک میں جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں [illegible] کوشش ہے کہ بلوچستان کو ہدف بنا کر حالات خراب کریں حکومت کا عزم ہے کہ ایک ایک شہری کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ میں امن وامان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو کریں گے جلد ہی شہر میں اسٹریٹ کرائم میں فرق نظر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 249 ارب روپے کے ترقیاتی اخراجات [illegible] جو کہ بعض ضروریات کی بنا پر بڑھا ہے اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہوں کہ 100 فیصد پیسے خرچ ہوں گے ہم نے گزشتہ سال بھی [illegible] اس بار بھی بنائیں گے یہ نہیں ہوسکتا کہ [illegible] کے پیسے 60 فیصد خرچ [illegible] ہوں عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے ایک روز قبل مجھ سے فون پر رابطہ کرکے کہا تھا کہ وہ ایک اجلاس کرنا چاہتے ہیں جس میں کچھ دوستوں کی خواہش تھی کہ وہ صدر مملکت سے میری غیر موجودگی میں ملنا چاہتے ہیں جس پر میں نے جواب دیا تھا کہ یہ بہت اچھی بات ہے صدر مملکت پارٹی بھی چلا رہے ہیں ان سے کوئی میری موجودگی یا غیر موجودگی میں ملنا چاہتا ہے تو بسم اللہ۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا ملاقات کے بعد بھی فون آیا تھا جس میں انہوں نے کچھ ہدایات دیں ہیں ان پر ہم من وعن عمل کریں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جب پوچھا گیا کہ صدر مملکت سے ملاقات کے بعد بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی بازگشت سنائی دے رہی ہے جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کر دیکھیں شوق پورا کرلیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا یہ دلچسپ اور غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب [illegible] کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور [illegible] کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کرائیں، حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان [illegible] سے رابطہ کروایا جس پر وزیراعلیٰ نے فوراً اس سے گفتگو کی گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے نوجوان کی محنت [illegible] کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔

کتاب مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے، سرفراز بگٹی

اساتذہ اور والدین نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دیں، وزیراعلیٰ کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہو گئی وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی، کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینے کے لیے مثبت کردار ادا کریں اور انہیں معیاری کتب تک رسائی فراہم کریں تاکہ وہ علمی و فکری طور پر مضبوط بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئیں ہم سب مل کر اس عزم کی تجدید کریں کہ کتاب اور علم سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں گے اور ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان و پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چمن تا کوئلہ پھاٹک روڈ کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ پبلک لیٹرز کا افتتاح کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | بدھ 22 اپریل 2026ء بمطابق 04 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 110

میر سرفراز بگٹی

ریاستی دفاعی کانفرنس، افغان مہاجرین کی باعزت واپسی یقینی بنائی جائے

اجلاس میں صوبے میں امن و امان کے قیام، ریاستی رٹ کے استحکام اور ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں سول و عسکری حکام نے شرکت کی

ماضی میں ایک فیصلے سے پنجاب کے اساتذہ کو واپس بھیج کر بلوچستان کو تعلیمی میدان میں کئی دہائیاں پیچھے دھکیل دیا گیا، وزیر اعلیٰ کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس "ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ" کا بائیسواں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں صوبے میں امن و امان کے قیام، ریاستی رٹ کے استحکام اور ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے دستیاب تمام وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی جبکہ مختلف جاری منصوبوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اور اس حوالے سے جاری اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی گئی کہ مہاجرین کی باعزت اور منظم واپسی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان

بقیہ نمبر 85 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم میں داخلہ مہم کے اہداف کی تکمیل پر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ فورم صوبے میں امن و امان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں پر مؤثر عملدرآمد کے لیے ایک مضبوط اور فعال پلیٹ فارم کے طور پر سامنے آیا ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کے ثمرات بلوچستان کے عام آدمی تک پہنچانا ریاست کا بنیادی مشن ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام ادارے یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں اجلاس کے شرکاء نے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور بلوچستان کے غیور عوام کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا، بالخصوص شہید لیفٹیننٹ کرنل ... کی جرات و بہادری کو سراہا گیا جنہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے بلوچستان کے روشن اور پرامن مستقبل کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز کرنے اور ریاستی رٹ جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دریں اثناء کوئٹہ 21 اپریل: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہر سطح پر میرٹ کے فروغ سے نوجوانوں کی ریاست سے دوری کا خاتمہ ممکن ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں محض ایک فیصلے کے تحت پنجاب سے تعلق رکھنے والے ماہر اساتذہ کو واپس بھیج کر بلوچستان کو تعلیمی میدان میں دہائیوں پیچھے دھکیل دیا گیا بلوچستان کو کسی اور نے نہیں بلکہ اپنوں نے ہی پسماندہ رکھا، انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ حکومت بلوچستان عام اور غریب عوام تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے پرعزم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں محکمہ تعلیم بلوچستان کے زیر اہتمام اسکولوں میں داخلہ مہم کے اہداف کی کامیاب تکمیل کے موقع پر منعقدہ ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، میر ضیاء لانگو، رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری تعلیم ... جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالسلام اچکزئی سمیت اعلیٰ حکام، ڈویلپمنٹ پارٹنرز اور تعلیمی شعبے سے وابستہ شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے اسمبلی فلور پر پہلے روز یہ دعویٰ کیا تھا کہ صوبے میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہونے دیں گے اور اس عہد کی پاسداری کو وہ اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں ننانوے اشاریہ ننانوے فیصد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں جبکہ ... ٹیسٹنگ سروس ... ٹیکنالوجی ... کے ذریعے شفاف اور میرٹ پر تقرریوں کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ان کے دل کے انتہائی قریب ہے اور داخلہ مہم کے اہداف کا حصول حکومت کا دیرینہ خواب تھا انہوں نے کہا کہ ماضی میں محکمہ تعلیم میں نوکریوں کے حصول کے لیے خصوصاً خواتین اپنے زیورات تک فروخت کر دیتی تھیں جو ایک شرمناک عمل تھا تاہم موجودہ حکومت نے اس روایت کا خاتمہ کر دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا بنیادی ہدف اسکولوں تک ... معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے ایک ... اقدامات کیے گئے ہیں جبکہ تعلیمی شعبے میں مختلف اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد جاری ہے انہوں نے اس امر کا بھی اعتراف کیا کہ دہشت گردی کے باعث دیگر شعبوں کی طرح تعلیم بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے تاہم اب تعلیمی حالات بہتری کی جانب گامزن ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ باصلاحیت اساتذہ اور نوجوان اپنی محنت سے نہ صرف ملک بھر میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبوں میں جاری اصلاحات ان کی محنت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا نتیجہ ہیں انہوں نے کہا کہ اگرچہ انہیں خیبر پختونخوا میں چیف سیکرٹری کے عہدے کی پیشکش تھی تاہم انہوں نے بلوچستان میں رہ کر صوبے کے عوام کی خدمت کو ترجیح دی اور حکومت کے وژن کو عملی شکل دینے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کے عام آدمی تک رسائی حاصل کی ہے جو مشکل حالات میں زندگی بسر کرتا ہے اور اب اسی طبقے کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے داخلہ مہم میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے اولین پانچ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران میں حسن کارکردگی کے سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے

CLIPPING SERVICE
DIRECTO...
GENERAL ...
RELATIONS B...
نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...
Bullet No 1
Page No. 9

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 جمعرات 23 اپریل 2026ء بمطابق 05 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 112

منصوبوں کی شفافیت کو یقینی بنائیں گے عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا، وزیر اعلیٰ

عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔

انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمدورفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کو کھولی جاسکے، انہوں نے کہا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کردیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کرکے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن وامان کے قیام کے لیے مربوط پلان پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ اپنا شوق پورا کرسکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔

بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، وزیراعلیٰ

صدر نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من وعن عمل ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، صدر مملکت نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من وعن عمل ہوگا۔ بلوچستان کا رواں سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے، یہ نہیں ہوسکتا کہ آدھا بجٹ خرچ اور آدھا لیپس ہو عوام کا پیسہ عوام پر خرچ کریں گے، پشین اسٹاپ کی سڑک ایف سی ہیڈکوارٹر کی دیوار کے مکمل ہونے کے بعد مکمل کھولی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک تک سڑک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو بابر خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی جی ایف سی کے گھر پر حملے میں ان کی اہلیہ اور بچے زخمی ہوئے تھے جس کے بعد پشین اسٹاپ آنے والے روڈ کو بند کیا گیا تھا فی الحال سڑک یک طرفہ طور پر کھلی ہے جوں ہی دیوار کی مضبوطی کا کام مکمل ہوگا اسکے بعد اس سڑک کو مکمل طور پر کھول دیا جائے گا نئی سڑک کی تعمیر ترقی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں کو تیز تر کیا جائے بلوچستان کے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کو بھی دورویہ کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن وامان کے اعداد وشمار میں کچھ بہتری آئی ہے ہم کنفلکٹ زون میں رہتے ہیں اس وقت خطے میں جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں پراکسیز کی کوشش ہے کہ وہ بلوچستان کو ہدف بنا کر حالات خراب کریں حکومت کا عزم ہے کہ وہ ایک ایک شہری کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ میں امن وامان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو کریں گے جلد ہی شہر میں اسٹریٹ کرائم میں فرق نظر آئے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا منفرد اقدام

45 بار نوکری کے لیے درخواست دینے والے نوجوان کو براہ راست کال پر ملازمت کی نوید

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک ضعی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کردیا یہ دلچسپ اور غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشنز کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مستقل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا، جس پر وزیراعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔ اس غیر متوقع اعلان پر محمد ایاز نے خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

Bullet No 1

Page No. 10

روزنامہ باخبر 23 اپریل 2026ء

ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے سرفراز بگٹی

شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کریں گے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے

میر سرفراز بگٹی کا محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام بیورو آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک مکمل ہونیوالے روڈ منصوبے کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام بیورو آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح کر دیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنا ہے

افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ پبلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید موثر اور شفاف بنایا جا سکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق دو نئی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا بیس میں نشاندہی کردہ ایک ایسے شخص جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھیں کو بذریعہ فون کال رابطہ کیا اور اسے نوکری دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش ایوارڈ دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اجلاس کے دوران شہری کو فون کر کے نوکری دینے کا اعلان کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIR[ECTORATE] GENER[AL PUBLIC] RELATION[S]
نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلو[چستان]
Bullet No 1
Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالحکیم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعرات 23 اپریل 2026ء 05 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 230

عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے، مسائل اور ملک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن وامان کے قیام کے لیے [illegible]

تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا، عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی، گزشتہ مالی سال میں بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا [illegible]

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے اور محدود وسائل کے باوجود نمایاں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible] انہوں نے جمعرات کو یہاں [illegible] چمن [illegible] کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات [illegible] خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل [illegible] 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی [illegible] منصوبے سے [illegible] اور دیگر ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو [illegible] اور شہر میں ٹریفک کے [illegible] منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا [illegible] بہتر سفری سہولیات میسر آئے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صرف 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی موثر حکمت عملی اور اداروں کی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی تعمیر سے آمد و رفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ [illegible] روڈ کو [illegible] کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے [illegible] کو مزید وسعت دی جائے گی۔ روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ [illegible] سے مسلسل دہشت گردی کے ایک [illegible] کے باعث [illegible] تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل [illegible]

[illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] 76 دنوں میں مکمل [illegible] افتتاح کیا جائے گا [illegible] انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے [illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن وامان کے قیام کے لیے [illegible] وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا [illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی۔ گزشتہ مالی سال میں بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور اس سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا [illegible] بلوچستان کے عوام کی [illegible] ترقیاتی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر [illegible] سیکرٹری مواصلات و تعمیرات [illegible] خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ کا محنتی نوجوان کو فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان

نوجوان نے مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دی تھی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا۔ یہ دلچسپ اور غیر معمولی (بقیہ 24 صفحہ 2 پر)

صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس اور مانیٹرنگ کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کی تفصیلی جانچ پڑتال کی جا رہی تھی۔ اس مانیٹرنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک محنتی نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا جس پر وزیر اعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی۔ گفتگو کے دوران وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔ اس غیر متوقع اعلان پر محمد ایاز نے خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ
Bullet No. 1 Page No. 12
جمعرات 23 اپریل 2026ء، 5 ذوالقعدہ 1447ھ

ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے

وزیراعلیٰ کا ایک درخواست گزار سے براہ راست فون کال، جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کرنل چوک مکمل ہونے والے روڈ منصوبے کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ڈویلپمنٹ کے ڈیجیٹل ڈیٹا اور ڈیش بورڈ کا افتتاح کر دیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے، افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ (بقیہ 6 صفحہ نمبر)

بندی و ترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیٹا بورڈ اور متعلقہ ڈیش بورڈ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ ڈیجیٹل ڈیٹا بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید موثر اور شفاف بنایا جا سکے گا، بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ دس سال سے متعلق ڈیٹا پورٹل کو اپ لوڈ کیا جا چکا ہے تاکہ معلوماتی نظام کو مزید منظم بنایا جا سکے، اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گراف کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ درست ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا میں نشاندہی کردہ ایک ایسے شخص جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھی سے بذریعہ فون کال رابطہ کیا اور اسے نوکری دینے کا اعلان کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش انعام دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ ڈیٹا ویئر ہاؤس کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر ... ملاقات کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 23 اپریل 2026ء | 5 ذیقعد | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 60

بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، سرفراز بگٹی

حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی، عوام کی امانت ایک ایک پائی بہبود پر خرچ کی جائے گی، امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی، اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی

محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیر انتظام بیورو آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح، دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے، حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی موثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمدورفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جاسکے، انہوں نے کہا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کرکے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آرہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کیلئے جامع حکمت عملی ترتیب دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن وامان کے قیام کیلئے مربوط پلان پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ اپنا شوق پورا کرسکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائیگا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے زیر انتظام بیورو آف سٹیٹسٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور پبلیکیشنز کا افتتاح کردیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ پبلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید موثر اور شفاف بنایا جاسکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق رونئی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ موثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش ایوارڈ دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No 1 Page No. 14

23 APR 2026

کتاب مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے، وزیراعلیٰ

لائبریریوں کے قیام، کتب کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کی بہتری پر توجہ دی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہو گئی ہے، وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کردار ادا کریں اور انہیں معیاری کتب تک رسائی فراہم کریں تاکہ وہ علمی و فکری طور پر مضبوط بن سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیمی بہتری اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے اور اس ضمن میں لائبریریوں کے قیام، کتب کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیں ہم سب مل کر اس عزم کی تجدید کریں کہ کتاب اور علم سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں گے اور ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان و پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

حکومت فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ

سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کو یقینی بنایا جائے، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان ٹیلی ویژن کی ایوارڈ یافتہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی اچانک سر راہ غیر متوقع ملاقات ہوئی، جس کے دوران سینئر فنکارہ نے اپنی مالی مشکلات سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دردانہ بلوچ کی بات کو توجہ سے سنتے ہوئے انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ حکومت اپنے فنکاروں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ آپ کو فاقہ کشی کا شکار نہیں ہونے دیں گے اور آپ کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ثقافت کو ہدایت جاری کی کہ سینئر آرٹسٹ دردانہ بلوچ کی مکمل سرپرستی کو یقینی بنایا جائے اور ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سینئر فنکار ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔ انہوں نے دردانہ بلوچ کو یقین دلایا کہ ان کا مکمل خیال رکھا جائے گا اور حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک مکمل ہونیوالے روڈ منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کا منفرد اقدام، نوجوان کو براہ راست کال پر ملازمت کی نوید

نوجوان نے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں، انکشاف

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا یہ دلچسپ اور غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشن کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 23 اپریل 2026ء بمطابق 05 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-110

صدر نے پارلیمانی اراکین کی ملاقات کے بعد رابطہ کیا تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں

صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا، حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی

عوام کی ایک ایک پائی ان کی بہبود پر خرچ کیا جائیگا، گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا، رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے

کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کر کے افتتاح کیا جائے گا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2 پر)

، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمد و رفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جاسکے، انہوں نے کہا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کر کے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن و امان کے قیام کے لیے مربوط پلان پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔

کتاب انسان کی فکری تربیت اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے، وزیراعلیٰ

ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جاسکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم کتب 23 اپریل کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کتاب انسان کی فکری تربیت، شعوری بالیدگی اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ نہ صرف علم کے دروازے کھولتا ہے بلکہ انسان کو وسیع النظر، باشعور اور ذمہ دار شہری بننے میں بھی مدد دیتا ہے وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر2 پر)

نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں مطالعہ کے فروغ کی اشد ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سمت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کتابیں ہمیں مختلف خیالات، تہذیبوں اور تجربات سے روشناس کرواتی ہیں، جس سے برداشت، مکالمہ اور ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں جہاں معلومات تک رسائی آسان ہوگئی ہے، وہیں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ کتاب ہی مستند علم اور گہری سوچ کی بنیاد فراہم کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کردار ادا کریں اور انہیں معیاری کتب تک رسائی فراہم کریں تاکہ وہ علمی و فکری طور پر مضبوط بن سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیمی بہتری اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے اور اس ضمن میں لائبریریوں کے قیام، کتب کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیں ہم سب مل کر اس عزم کی تجدید کریں کہ کتاب اور علم سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں گے اور ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان و پاکستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
Bullet No. 1 — Page No. 16
بروز جمعرات 23 اپریل 2026ء

وزیر اعلیٰ کا سرکاری نوکری کیلئے 45 بار درخواست دینے والے نوجوان کو ملازمت دینے کا اعلان

ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہیں

دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے، ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو جہاں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ہونے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 7)

والے ایک تقریب میں ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ڈیٹا سینٹر کا افتتاح کر دیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ ڈیٹا سینٹر کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی۔ اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید مؤثر اور شفاف بنایا جا سکے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ہر سال اس سے متعلق ڈیٹا رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گراف کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے۔ اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا میں نشاندہی کردہ ایک ایسے شخص جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھی کو بذریعہ فون کال رابطہ کیا اور اسے نوکری دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم قدم پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش ایوارڈ دینے کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ڈیٹا بیسڈ گورننس اور جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید بہتر کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کرتے ہوئے مختلف محکموں میں نوکری (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 7)

کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک نوجوان کو براہ راست فون کال کر کے اسے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ڈیٹا سینٹر کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک ہی نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مستقل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوان سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ حکام نے ڈیش بورڈ سے منسلک ریکارڈ سے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا، جس پر وزیر اعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی۔ گفتگو کے دوران وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔ اس غیر متوقع اعلان پر محمد ایاز نے خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سیکرٹری اطلاعات ... ایک لیپ ٹاپ ... سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ و ڈیٹا سینٹر سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 17

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

رجسٹرڈ نمبر [illegible]

جلد 81 | جمعرات 23 اپریل 2026ء، 5 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 112

صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے پرعزم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کیا جائے گا

میر سرفراز بگٹی نے مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشنز کا افتتاح کر دیا

کوئٹہ (خ ن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئٹہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمدورفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جا سکے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کر کے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم میں اضافے کے تدارک کے لیے جامع حکمت عملی ترتیب دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، ایسے میں امن و امان کے قیام کے لیے مربوط پلان پر کام جاری ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے انہیں ملاقات سے قبل آگاہ کیا تھا اور بعد ازاں بھی رابطہ کیا ملاقات میں دی گئی تجاویز پر عملدرآمد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں تو وہ اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان بھی موجود تھے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام بیورو آف سٹیٹکس کے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشنز کا افتتاح کر دیا جس کا مقصد صوبے میں مستند معلومات پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ کو ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور متعلقہ ایپلیکیشنز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ مذکورہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ میں صوبے کے 17 مختلف شعبوں سے متعلق جامع اور مربوط ڈیٹا شامل کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تفصیلات بھی موجود ہوں گی اس نظام کے ذریعے پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید مؤثر اور شفاف بنایا جا سکے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ ہر سال ڈیٹا سے متعلق دو نئی رپورٹس کا اضافہ کیا جائے گا تاکہ معلوماتی نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اجلاس میں 2010 سے اب تک مختلف شعبوں میں ہونے والی مجموعی ترقی اور گروتھ کے رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر حکومت عوامی مفاد میں زیادہ مؤثر اور بہتر پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہے انہوں نے کہا کہ ترقی کا انحصار بروقت اور درست منصوبہ بندی پر ہے اور حکومت بلوچستان تمام شعبوں کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اجلاس کے دوران سرکاری آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے افراد سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈیٹا بیس میں نشاندہی کردہ ایک ایسے شخص جس نے نوکری کے حصول کے لیے 45 مختلف آسامیوں پر درخواست دی تھیں کو بذریعہ فون کال رابطہ کیا اور اسے نوکری دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور ان کی ٹیم کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد دی اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ڈیش بورڈ کی تیاری میں نمایاں کارکردگی پر متعلقہ ٹیم کے لیے تعریفی سرٹیفکیٹس اور کیش ایوارڈ دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کو فروغ دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرے گی تاکہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 18

روزنامہ زمانہ

جمعرات، 5 ذیقعد 1447ھ، 23 اپریل 2026ء

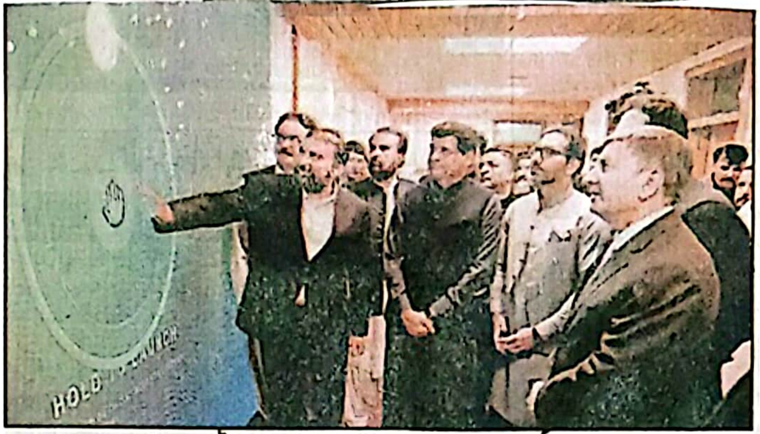

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ ایپلیکیشنز کا افتتاح کر رہے ہیں ۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک مکمل ہونیوالے روڈ منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 19

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | جمعرات 23 اپریل 2026ء، 05 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ 20

سرفراز بگٹی

بھر میں حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کے جال بچھا رکھے ہیں، تیزی سے کام جاری رکھیں گے

ر کچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے، چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب

تاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کر کے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی روڈ منصوبے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

انہوں نے جمعرات کو یہاں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات ابرار خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی بہتر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمد و رفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جا سکے، انہوں نے کہا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کر کے افتتاح کیا جائے گا انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیر انتظام ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اینڈ ہیلپ لائن سے متعلق منعقدہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ ایک شہری کو فون کال کر کے ان کو نوکری دینے کا اعلان کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک مکمل ہونے والے روڈ منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1436 QUETTA Thursday April 23, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 05, 1447 Rs: 3

Bugti inaugurates digital dashboard to promote info-based policy making

Offers job to youth after 45 applications without success

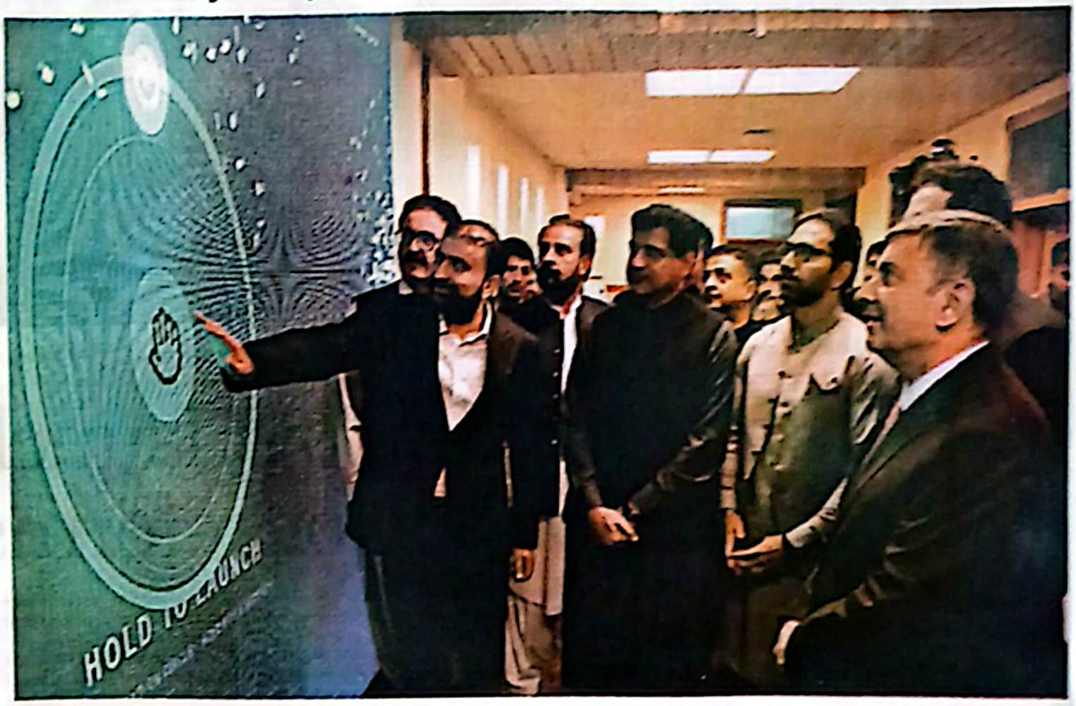

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Wednesday inaugurated the digital dashboard and publications of the Bureau of Statistics under the Planning and Development Department here, with the aim of promoting information-based policy-making in the province and modernizing development planning.

The inauguration ceremony was attended by provincial ministers, members of the provincial assembly, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Planning and Development Zahid Saleem and other senior officials. On this occasion, the Chief Minister was given a detailed briefing about the digital dashboard and related publications, in which he was informed that the said digital dashboard includes comprehensive and integrated data related to 17 different sectors of the province, which will also contain complete details of development projects.

The briefing said that this system will make the policy-making and decision-making process more effective and transparent.

The briefing stated that two new data-related reports would be added every year in the future to further strengthen the information system.

The meeting also highlighted the overall development and growth trends in various sectors since 2010. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti termed this initiative as an important milestone and said that on the basis of available data, the government could formulate more effective and better policies in the public interest. He said that development depends on timely and correct planning and the Balochistan government believes in the equal development of all sectors. data related to government vacancies and the people who applied for them were also presented during the meeting.

On this occasion, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti contacted a person mentioned in the database who had applied for 45 different vacancies and announced that he would be given a job. The Chief Minister Balochistan congratulated Provincial Minister Mir Zahoor Ahmed Buledi, Additional Chief Secretary P&D and his team on this important development and decided to give appreciation certificates and cash awards to the concerned team for their outstanding performance in collecting data and preparing the dashboard.

He also announced that the Balochistan government would further accelerate the development process by promoting transparency, merit and effective use of modern technology so as to ensure the provision of better facilities to the people.

In a remarkable and human-centered initiative, Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, personally announced a government job for a young man who had applied 45 times across different departments without success.

The announcement was made during a briefing on the newly introduced digital dashboard and publications system by the Planning and Development Department, which presented detailed data on vacant government posts and applicants.

During the briefing, it was revealed that a matriculation-qualified youth from Mastung, Muhammad Ayaz, had persistently submitted applications to 45 different departments in pursuit of employment. Impressed by his determination and perseverance, the Chief Minister directed officials to contact the young man immediately to encourage him.

In an extraordinary gesture, Chief Minister Bugti personally spoke to Ayaz over the phone, inquiring about his well-being and commending his relentless efforts. He then surprised him with the announcement of a government job. The unexpected call and assurance of employment left Muhammad Ayaz overjoyed, and he expressed heartfelt gratitude to the Chief Minister for recognizing his struggle and rewarding his persistence. This initiative highlighted the provincial government's commitment to merit, transparency, and encouragement of hardworking individuals, while also showcasing the role of digital reforms in identifying and addressing citizens' needs more effectively.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 APR 2026 Page No. 21

تیمور کروز میزائل بحری دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنائیگا، نسیم الرحمن ملاخیل

"تیمور" میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی خودانحصاری اور جدید عسکری ٹیکنالوجی کی ترقی کا واضح ثبوت ہے' مشیر موسمیاتی تبدیلی

پاکستانی سائنسدانوں، انجینئرز اور ٹیکنیکل ماہرین کی محنت نے دفاع وطن کو ناقابل تسخیر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا' تہنیتی بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے پاکستان نیوی کی جانب سے "تیمور" ایئر لانچڈ کروز میزائل کے کامیاب تجربے پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کی ہے، اپنے تہنیتی بیان میں نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ "تیمور" میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی خودانحصاری اور مقامی سطح پر جدید عسکری ٹیکنالوجی کی ترقی کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ مقامی طور پر تیار کردہ اس اینٹی شپ کروز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان نیوی کے سائنسدانوں اور انجینئرز کا ایک شاندار کارنامہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جو دفاعی میدان میں پاکستان کی بڑی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے، صوبائی مشیر نے کہا کہ مقامی طور پر تیار کردہ اینٹی شپ سسٹم نہ صرف بحری دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنائے گا بلکہ پاکستان کی بحری سرحدوں کو بھی غیر معمولی حد تک محفوظ کرے گا انہوں نے کہا کہ پاکستانی سائنسدانوں، انجینئرز اور ٹیکنیکل ماہرین کی محنت اور لگن نے دفاع وطن کو مضبوط، جدید اور ناقابل تسخیر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ مہارت، جدید حکمت عملی اور دفاعی ٹیکنالوجی میں خود انحصاری پر فخر ہے اور ایسے کامیاب تجربات پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں پر اعتماد کو مزید مضبوط کرتے ہیں اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان نیوی اپنی سمندری حدود کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم اور تیار ہے۔

مائنز سیکٹر رائلٹی و ٹیکسز پر نظرثانی کی جائیگی، صوبائی وزیر خزانہ

ٹیکس نظام میں بہتری و جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مائنز کے شعبے کو مضبوط بنیاد فراہم کریں گے' میر شعیب نوشیروانی

وزیر خزانہ کی زیر صدارت منرل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن اتھارٹی کا پہلا اجلاس، مائنز ایکٹ پر تفصیلی غور

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت منرل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن اتھارٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے جنگلات سردار مسعود خان لونی، صوبائی مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمان، سیکرٹری مائنز سیدال لونی، ڈی جی مائنز عبداللہ شاہوانی، مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے صدر میر بیبرز رکی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں مائنز ایکٹ پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے خدشات کو دور کرنے کے لئے عملی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا، اس کے علاوہ اجلاس......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مائنز سیکٹر پر عائد رائلٹی اور ٹیکسز پر نظرثانی کی جائے گی اور انہیں پاکستان کے دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ اسی طرح مائنز کے شعبے کو جدید ٹیکنالوجی اور مشینری سے آراستہ کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں مائنرز کی حفاظت کے لئے جامع حکمت عملی اور نئی پالیسیاں وضع کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ طے پایا کہ کمیٹی کا اجلاس ہر دو ماہ بعد منعقد کیا جائے گا تاکہ مائنز سیکٹر کی بہتری اور ترقی کے لئے مسلسل پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس کے اختتام پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ مائنز سیکٹر صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے حکومت اس شعبے کی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور مزدوروں کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ ٹیکس نظام میں بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے اس شعبے کو ایک مضبوط اور منظم بنیاد فراہم کی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کئے جا سکیں۔

بلوچستان کو پاکستان سے کوئی الگ نہیں کرسکتا' میر شعیب نوشیروانی

بلوچستان ہمارا گھر، امن وامان کی بحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے' صوبائی وزیر خزانہ

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے' وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام طاقت کا سرچشمہ ہے جب تک عوام ساتھ ہے میں علاقے کی نمائندگی کرتا رہوں گا اور جو بھی مسائل ہے ان پر قابو پانے کیلئے بنیادی طور پر کوشاں ہوں اپنے علاقے میں ترقیاتی کاموں جو کام شروع کیا ہے آنے والے وقت میں اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے یہ بات انہوں .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس صوبے کی خوشحالی، امن وامان کی بحالی ہم سب کی ذمہ داری ہے جہاں تک کچھ عناصر حالات کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں یہ ان کی خام خیالی ہے بلوچستان پاکستان کا حصہ ہے اور رہے گا بلوچستان کے عوام کو وفاق سے کوئی بھی الگ نہیں کرسکتا اور نہ ہی بلوچستان کے عوام پاکستان کے خلاف سازشوں میں شامل ہیں بلکہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک کی کامیابی اور خوشحالی کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ صوبے کے عوام اور بلوچستان اس وقت پورے پاکستان میں ایک حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کیلئے فنڈز فراہم اور بلوچستان کا ساتھ دے رہی ہے شاید یہ ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 APR 2026 Page No. 22

بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کیلئے قومی شاہراہوں پر کام جاری ہے' سلیم کھوسہ

حکومت نے عوامی مسائل کے حوالے سے جو اقدامات شروع کیے ہیں شہریوں کو سہولیات میسر آئیں گی' وزیر مواصلات

پسماندگی کے خاتمے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ کوشش کریں تو عوام کی مشکلات میں کمی لائی جاسکتی ہے، صوبائی وزیر کی گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اور بلوچستان بھر میں سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے قومی شاہراہوں پر تیزی کے ساتھ کام جاری ہے جبکہ کوئٹہ میں اکثر روڈ مکمل ہونے سے ٹریفک کے مسائل میں کمی آئی ہے مزید بھی مکمل ہونے کے بعد کوئٹہ شہر پر ٹریفک کا بوجھ سو فیصد ختم ہو سکتا ہے موجودہ حکومت نے عوامی مسائل اور خاص کر روڈوں پر کم کے حوالے سے جو اقدامات شروع کیے ہیں ان کی آنے والے وقت میں کامیابی ملے گی' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان کے مسائل اور خاص کر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے جو اقدامات شروع کیے ہیں وہ نیک شگون اور اس کے آنے والے وقت میں اچھے اثرات مرتب ہوں گے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ضرور ہے لیکن اس پسماندگی کے خاتمے کے لیے اگر کوئی بھی حکومت سنجیدگی کے ساتھ کوشش کریں تو ایک حد تک پسماندگی ختم اور صوبے میں خوشی کا لہر پیدا ہو سکتی ہے موجودہ حکومت نے ہی فارمولا اختیار کرتے ہوئے جہاں بھی مسائل ہے اور وہاں وسائل کی کمی ہے ان پر قابو پانے کے لیے اگرچہ ہمارے پاس فنڈز کی کمی ہے لیکن پھر بھی ہم نے اس پر قابو پانے کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں اور اس اقدامات سے بہت سے فائدہ مل رہی ہے خاص کر کوئٹہ شہر میں متبادل روڈس مکمل ہونے سے ٹریفک کا بوجھ کم ہوا ہے اور تمام سڑکیں اور پلائی اور مکمل ہونے سے سو فیصد ٹریفک کنٹرول ہو سکتا ہے۔

قومی شاہراہوں پر ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے اقدامات کا آغاز

حادثات کم کرنے میں مدد ملے گی، عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر لیاقت لہڑی

ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد، آگاہی مہم اور خطرناک مقامات کی نشاندہی کیلئے سروے کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر ٹریفک نظام کی بہتری اور حادثات کی روک تھام کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی اور ڈی آئی جی موٹروے بلوچستان ڈاکٹر قریش خان کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں صوبے بھر میں ٹریفک مینجمنٹ کو مؤثر بنانے اور عوام کو محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اور مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران شاہراہوں پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل اور حادثات کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میر لیاقت لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور طویل شاہراہوں پر ٹریفک مینجمنٹ کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے اداروں میں ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ ڈی آئی جی موٹروے ڈاکٹر قریش خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی، بہتر پٹرولنگ اور ایمرجنسی رسپانس کے ذریعے حادثات میں کمی لائی جائے گی۔ فریقین نے ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد، ڈرائیورز کی آگاہی مہم اور خطرناک مقامات کی نشاندہی کے لیے مشترکہ سروے کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔

کتابیں اندھیروں میں منزل کا پتہ دیتی ہیں' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

جس معاشرے میں کتاب کی جگہ سطحی مصروفیات لیں وہ شائستگی و درست سمت کھو دیتا ہے

مطالعہ کرنے والے افراد بہتر فیصلہ سازی کی قوت رکھتے ہیں' ورلڈ بک ڈے پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ جس معاشرے میں کتاب کی جگہ سطحی مصروفیات لے لیں، وہ اپنی شائستگی اور درست سمت دونوں کھو دیتا ہے کتابیں محض کاغذ کا مجموعہ نہیں بلکہ وہ روشن مینار ہیں جو اندھیروں میں منزل کا پتہ دیتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کتاب کے عالمی دن کی مناسبت سے جاری اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ دور جدید کے......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیجیٹل انقلاب اور سکرین ٹائم میں بے پناہ اضافے کے باوجود کتاب کی اہمیت اور اس کے مطالعے سے وابستہ علم کی افادیت میں کمی نہیں آئی ہے مطالعہ کرنے والے افراد نہ صرف بہتر فیصلہ سازی کی قوت رکھتے ہیں بلکہ وہ پیچیدہ سماجی و معاشی مسائل کو گہرائی سے سمجھنے کی زیادہ صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ معاشرے میں لائبریری کلچر کو دوبارہ فعال کرنا اور عوامی سطح پر مطالعے کے رجحان کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ نسلِ نو کا رشتہ علم و حکمت اور تحقیق سے مضبوط کیا جا سکے۔ صوبے کی وسیع جغرافیائی حدود اور دور دراز علاقوں میں علم کی شمع روشن کرنے کے لیے کتابوں تک رسائی کو آسان بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان اپنی قدیم تہذیب، لوک داستانوں اور علمی تاریخ کے حوالے سے انتہائی زرخیز ہے، تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ یہاں کے مقامی مصنفین کی تخلیقات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated 2 3 APR 2025 Page No. 23

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے، سردار زادہ فیصل جمالی

انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل ان کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، کیونکہ انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل ان کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں سول سیکرٹریٹ میں اپنے دفتر میں حلقہ انتخاب سے آئے ہوئے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفود نے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، جن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سڑکوں کی خستہ حالی، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی کمی سمیت دیگر بنیادی مسائل شامل تھے، سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے وفود کے مسائل کو تفصیل سے سنا اور موقع پر موجود متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور پیش رفت سے انہیں آگاہ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سے عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور موجودہ حکومت بھی اسی وژن کے تحت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے، جس سے نہ صرف بنیادی سہولیات بہتر ہوں گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو دیرپا ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ان کا حقیقی اثاثہ ہے اور وہ اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 APR 2026 Page No. 24

ڈی سی کوئٹہ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس

ڈی ای او میل/فیمیل، خزانہ آفیسر اور دیگر کی شرکت، تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے اہم فیصلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈی ای او میل/فیمیل، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں کوئٹہ کے تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے مختلف اہم فیصلے کیے گئے نئے داخل شدہ بچوں کی تعداد اور ان کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ فنکشنل اور نان فنکشنل اسکولوں سے متعلق ڈیٹا بھی پیش کیا گیا اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں غیر حاضر عملے کے حوالے سے بھی جائزہ لیا گیا اس موقع پر آر ٹی سی ایم کی جانب سے دورہ کیے گئے سرکاری اسکولوں کی رپورٹ پیش کی گئی جس میں غیر حاضر اسٹاف کی نشاندہی کی گئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ جن سرکاری اسکولوں کی عمارتیں موجود نہیں ہیں ان کی تفصیلات فوری طور پر جمع کی جائیں تاکہ حکومت کی جانب سے وہاں عمارتوں کی تعمیر ممکن بنائی جا سکے اسی طرح جن اسکولوں میں کلاس رومز کی کمی ہے ان کی مکمل تفصیلات بھی جلد از جلد فراہم کی جائیں تاکہ نئے کلاس رومز کی تعمیر عمل میں لائی جا سکے۔

بلوچستان اسمبلی کے سیکورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے، اسپیکر

سیکورٹی پلان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، عبدالخالق اچکزئی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں اہم اجلاس ہوا جس میں صوبے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال بالخصوص صوبائی اسمبلی کی حفاظت کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد اور ایڈیشنل سیکرٹری فیاض علی نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری نے اسپیکر کو سیکورٹی کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اسپیکر نے کہا کہ سیکورٹی انتظامات کو مزید موثر اور سخت بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے بلوچستان اسمبلی کی سیکورٹی کو فول پروف بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیکورٹی پلان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی کو موثر بنایا جائے اور سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کو مزید بہتر کیا جائے۔

تمام جیلوں کیلئے 33 کروڑ روپے مختص کیے جا رہے ہیں، آئی جی جیل خانہ جات

جیلوں میں کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائیگی، افسران سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالسعید لونی نے کہا ہے کہ مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں صوبے کی تمام جیلوں کے لیے 33 کروڑ روپے مختص کیے جا رہے ہیں، جیلوں میں کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائیگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل جیل ژوب اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کے دورے کے موقع پر افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ایسٹ لورالائی عبداللہ خان کاکڑ اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ سینٹرل جیل ژوب میں سپرنٹنڈنٹ چناخان نے جیل کے انتظامی و سیکیورٹی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ آئی جی نے جیل کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے صفائی، قیدیوں کی رہائش، خوراک، طبی سہولیات اور نظم و ضبط کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں ہدایت جاری کی کہ جیل کے اندر منشیات اور موبائل فون کے استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری انکوائری اور سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی حل کے احکامات جاری کیے۔ بعد ازاں آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان نے ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا دورہ کیا، جہاں سپرنٹنڈنٹ سکندر خان کاکڑ نے استقبال کیا اور جیل کے انتظامی امور پر بریفنگ دی۔ آئی جی نے وہاں بھی جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور وہی سخت ہدایات جاری کیں کہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی، خصوصاً منشیات اور موبائل فون کے استعمال کو فوری طور پر روکا جائے اور قیدیوں کے حقوق کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے۔

خواتین کے امتحانی مراکز میں مرد افسروں کے داخلے پر پابندی عائد

ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے خواتین کے امتحانی مراکز میں مرد افسران کے داخلے پر پابندی عائد کر دی خواتین مراکز کی نگرانی صرف مجاز خواتین عملہ کرے گا جاری اعلامیے کے مطابق طالبات کے امتحانی مراکز میں کسی بھی صورت مرد افسران یا مانیٹرنگ کمیٹی کے مرد ارکان کو داخلے یا معائنے کی اجازت نہیں ہوگی محکمے نے واضح کیا ہے کہ خواتین امتحانی مراکز کی نگرانی صرف مجاز خواتین عملہ ہی انجام دے گا محکمہ کالجز نے ڈائریکٹر کالجز اور چیئرمین بی بی آئی ایس ای کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس حکم پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اعلامیے میں خبردار کیا گیا ہے کہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف متعلقہ قواعد و ضوابط کے تحت سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی مزید کہا گیا ہے کہ تمام متعلقہ افسران اس سرکلر پر اس کی روح کے مطابق عمل کریں تاکہ امتحانی نظام کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جا سکے۔

ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن نہایت ضروری ہے: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو حافظ محمد طارق کی زیر صدارت ریونیو ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بورڈ آف ریونیو کے نمائندگان اور مختلف پرائیوٹ کمپنیوں کے مالکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کوئٹہ کے لینڈ ریکارڈ کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے جامع پلان مرتب کیا گیا۔ شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل سے نہ صرف ریکارڈ کی حفاظت ممکن ہوگی بلکہ عوام کو شفاف اور تیز تر سروسز کی فراہمی بھی یقینی بنائی جا سکے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن وقت کی اہم ضرورت ہے، جس سے بدعنوانی کے خاتمے اور ریکارڈ تک آسان رسائی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ اس منصوبے پر عملدرآمد کے لیے باہمی تعاون کو یقینی بنایا جائے اور کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 APR 2026

Page No. 05

جیل کے اندر منشیات وموبائل فون برداشت نہیں، کیپٹن (ر) عبدل سعید نوید

آئی جی جیل خانہ جات کا سنٹرل جیل ژوب و ڈسٹرکٹ لورالائی کا دورہ، افسران کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ر) عبدل سعید نوید نے آج سینٹرل جیل ژوب اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا اہم اور تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے سیکیورٹی، انتظامی امور اور قیدیوں کی فلاح و بہبود کا جامع جائزہ لیا اور متعدد اہم احکامات جاری کیے۔ دورے کے دوران آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان، ڈی آئی جی ایسٹ لورالائی عبداللہ خان کاکڑ اور دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ سینٹرل جیل ژوب پہنچے، .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

جہاں سپرنٹنڈنٹ چنا خان نے ان کا استقبال کیا اور جیل کے انتظامی و سیکیورٹی امور پر تفصیلی بریفنگ دی آئی جی نے جیل کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے صفائی، قیدیوں کی رہائش، خوراک، طبی سہولیات اور نظم و ضبط کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے واضح اور دو ٹوک الفاظ میں ہدایت جاری کی کہ جیل کے اندر منشیات اور موبائل فون کے استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری انکوائری اور سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان نے قیدیوں کے حقوق پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بہتر رہائش، معیاری خوراک، صفائی، تعلیم اور علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی حل کے احکامات جاری کیے، جبکہ اس بات پر بھی زور دیا کہ قیدیوں کے ساتھ انسانی ہمدردی اور قانون کے مطابق برتا کیا جائے تاکہ ان کی اصلاح و بحالی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے جیل عملے سے ملاقات کے دوران ان کے مسائل بھی سنے اور ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں اور ہر صورت نظم و ضبط برقرار رکھیں۔ بعدازاں آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان نے ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا دورہ کیا، جہاں سپرنٹنڈنٹ سکندر خان کاکڑ نے استقبال کیا اور جیل کے انتظامی امور پر بریفنگ دی۔

پوسٹ کی کاشت کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں گی، محکمہ ایکسائز

منشیات کے خاتمے کی مہم کامیاب بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، حکام

چمن (خ ن) چمن میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے پوست کی غیر قانونی کاشت کے خلاف بھرپور آپریشن شروع کر دیا ہے حکام کے مطابق افسران نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈرون کے ذریعے مختلف علاقوں کی نگرانی کی اور مشتبہ مقامات کی نشاندہی کی۔ متعلقہ حکام نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد منشیات کی پیداوار کی روک تھام اور علاقے میں قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے جبکہ ڈرون سرویلنس کے ذریعے ان علاقوں تک بھی رسائی ممکن ہوئی .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

جہاں زمینی ٹیموں کے لئے پہنچنا مشکل تھا۔ محکمہ حکام کا کہنا ہے کہ نشاندہی کے بعد جلد ہی متعلقہ مقامات پر کارروائیاں تیز کی جائیں گی اور غیر قانونی فصلوں کو تلف کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کے خلاف اس مہم کو کامیاب بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اس موقع پر مقامی افراد نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے علاقے میں منشیات کے پھیلاؤ پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

کوئٹہ و چمن کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق

محکمہ صحت کا ہنگامی بنیادوں پر الرٹ جاری، اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ اور سرحدی شہر چمن میں ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے، جس کے بعد محکمہ صحت نے ہنگامی بنیادوں پر الرٹ جاری کرتے ہوئے حفاظتی اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

صحت کے مطابق رواں ماہ صوبے کے مختلف حصوں سے مجموعی طور پر 23 ماحولیاتی نمونے حاصل کیے گئے تھے، جن میں سے اب تک موصول ہونے والی 4 رپورٹس میں وائرس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ماہرین نے ان نتائج کو انتہائی تشویشناک قرار دیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق متاثرہ نمونوں میں سے تین کوئٹہ کے مختلف بلاکس جبکہ ایک چمن سے لیا گیا تھا، اور یہ وائرس افغانستان سے منتقل ہوا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulet No. 2 Dated: 23 APR 2026 Page No. 26

گوادر، چینی سولر سسٹم کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ، طلب تیزی سے بڑھنے لگی

آمدنی میں اضافے کیساتھ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے وقتی ریلیف ملا، سستے اور معیاری سولر سسٹم کی فروخت میں 60 فیصد اضافہ ہوا، دکاندار

حکومت کا چینی کمپنیوں کیساتھ پینل تیاری کا منصوبہ، چینی کمپنی کی گوادر ماڈل فری زون میں 20 ایکڑ پر سولر انڈسٹریل پارک قائم کرنے میں دلچسپی

گوادر (این این آئی) چینی ساختہ سستے سولر سسٹم کی فروخت گوادر کے الیکٹرانک بازاروں میں گزشتہ ایک ماہ سے زائد عرصے کے دوران تیزی سے بڑھ گئی۔ اس پیشرفت نے نہ صرف دکانداروں کی آمدنی میں اضافہ کیا بلکہ رہائشیوں کو طویل دورانیے کی بجلی کی لوڈشیڈنگ سے بھی وقتی ریلیف فراہم کیا جو کہ توانائی بحران کے باعث پاکستان کو شدید متاثر کر رہی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق مارچ اور اپریل کے دوران میرے اسٹور میں

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

[illegible]

لورالائی، افغان مہاجرین کے حقوق اور واپسی سے متعلق سیمینار

واپسی کے عمل میں خواتین، بچوں کیساتھ خصوصی رعایت برتی جائے، شرکا

لورالائی (نامہ نگار) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایچ سی آر کے تعاون سے کرآر گنائزیشن کی جانب سے میونسپل کمیٹی ہال میں ایک نہایت اہم، جامع اور بامقصد ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں افغان مہاجرین کے حقوق، ان کے ساتھ انسانی رویے اور باوقار واپسی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 APR 2026 Page No. 27

قلعہ سیف اللہ کے عوام مسائل میں مبتلا، خاموش نہیں رہ سکتے، مولانا عبدالواسع

اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں علاقے کے عوام خصوصاً کسانوں کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے، صوبائی امیر جمعیت

آج مشکل گھڑی لیکن انتخابات کے دوران وعدے و دعوے کرنے والے نمائندے کہیں نظر نہیں آ رہے، سینیٹر

حالیہ بارشوں وژالہ باری سے کسانوں کی کھڑی فصلیں مکمل تباہ ہو چکی ہیں، متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قلعہ سیف اللہ کی موجودہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اہل قلعہ سیف اللہ مشکلات اور مصائب کا شکار ہوں اور وہ خاموش بیٹھے رہیں انہوں نے واضح کیا کہ اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں، وہ اپنے علاقے کے عوام اور خصوصاً کسانوں کے مسائل کیلئے ہر فورم پر بھرپور آواز .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بلند کرتے رہیں گے اور کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کی ترقی کا پہیہ رک چکا ہے، عوام شدید مایوسی کا شکار ہیں، لیکن وہ عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ جب تک کسانوں اور زمینداروں کے مسائل حل نہیں ہوتے، وہ سکون سے نہیں بیٹھیں گے اور ہر ممکن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ انتخابات کے دوران عوام کے دروازے پر جا کر وعدے اور دعوے کرنے والے نمائندے آج کہیں نظر نہیں آ رہے مولانا عبدالواسع نے قلعہ سیف اللہ کے مختلف دیہاتوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے حالیہ ژالہ باری اور شدید آندھی سے ہونے والے نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے متاثرہ کسانوں اور زمینداروں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے ان کی مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں حکومتی مشینری بھی متحرک ہوئی اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نے بھی ان کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کے عوام کا واحد ذریعہ معاش زراعت ہے، جس کیلئے کسان پورا سال محنت اور انتظار کرتے ہیں، مگر حالیہ ژالہ باری اور آندھی نے ان کی کھڑی فصلوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا نہ صرف فصلیں برباد ہوئیں بلکہ سولر پلیٹس ٹوٹ گئیں اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے، جس سے نقصانات کی شدت میں مزید اضافہ ہوا آخر میں انہوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ فوری طور پر قلعہ سیف اللہ کے متاثرین کی جانب توجہ دی جائے، ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے اور کسانوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کے عوام پر رحم اور ان کی مشکلات کا عملی حل نکالا جائے، کیونکہ یہ صرف ایک علاقے کا نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کے روزگار اور مستقبل کا مسئلہ ہے۔

بلوچستان کے حقوق پر سمجھوتہ نہ ہی خاموش رہیں گے، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان کے عوام بنیادی حقوق، وسائل پر اختیار، تعلیم، صحت و روزگار کی سہولیات سے محروم ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی نے عوامی مسائل ہمیشہ اجاگر اور آئندہ بھی بلوچستان کے عوام کی آواز بلند کرتی رہے گی

حکومت صوبے میں امن کی بحالی، کرپشن کے خاتمے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے حصول کیلئے کسی بھی صورت خاموشی اختیار نہیں کی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں جاری ظلم و جبر، لاقانونیت، بدعنوانی اور بدامنی کے خلاف جماعت اسلامی ہر سطح پر بھرپور اور منظم جدوجہد جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بنیادی حقوق، وسائل پر اختیار، تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولیات سے محروم ہیں جس کی وجہ سے عوام میں شدید بے چینی و غصہ پایا جاتا ہے۔ جماعت اسلامی ان محرومیوں کے خاتمے کیلئے عوامی طاقت کے ذریعے آئینی و جمہوری جدوجہد اور مزاحمت کو مزید تیز کرے گی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حقوق کے حصول کیلئے ہر ممکن قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ہمیشہ عوامی مسائل کو اجاگر اور آئندہ بھی ہر فورم پر بلوچستان کے عوام کی آواز بلند کرتی رہے گی

سیاسی کارکن تاریخی جدوجہد میں ساتھ دیں، نوابزادہ لشکری رئیسانی

تاکہ ہم اپنے قومی سرزمین و آبائی قومی ملکیت کے اختیار کا مالک بن سکیں، سینئر سیاستدان

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے قومی جدوجہد میں ہراول دستے کا کردار ادا کرنے والے حقیقی سیاسی کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکن اپنی سرزمین کی قومی ملکیت پر اختیار کیلئے قومی و تاریخی جدوجہد میں میرا ساتھ دے کر اس میں مزید تیزی لائیں، اپنے جاری ایک بیان میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف ہونیوالی سماعت کے موقع پر سینکڑوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی کارکنوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حقیقی سیاسی کارکن قومی جدوجہد میں اپنا حصہ ڈالنے کیلئے صوبے کے دور دراز علاقوں سے بھی آتے ہیں ان کی تائید و حمایت سے اس قومی و تاریخی جدوجہد کو مزید تیز کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ حقیقی سیاسی کارکنوں نے ہمیشہ قومی جدوجہد میں ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے جس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں، بلوچستان کے سنجیدہ سیاسی کارکن اپنی سرزمین کی قومی ملکیت پر اختیار، نوآبادیاتی قوانین کیخلاف قومی و تاریخی جدوجہد میں میرا ساتھ دے کر اس میں مزید تیزی لائیں تاکہ ہم اپنے قومی سرزمین اور آبائی قومی ملکیت کے اختیار کا مالک بنیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 3
Dated: 23 APR 2026
Page No. 28

نیشنل پارٹی

جعلی نمائندے مسلط کرنے کے باعث کرپشن عروج پر پہنچ گئی

صوبائی دارالحکومت میں فارم 47 کے ذریعے ایسے لوگ مسلط کیے گئے جن کا کوئی سیاسی کردار نہیں، شکست کے خوف سے بلدیاتی انتخابات سے راہ فرار اختیار کی گئی، اجلاس

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی نے گزشتہ کوئٹہ بلدیاتی انتخابات میں نمایاں کارکردگی دکھائی، حکومتی جماعتوں نے گزشتہ الیکشن سے راہ فرار اختیار کرنے کے لیے عدالتوں کا سہارا لیا۔ چلتن ٹاؤن کے تحصیل کونسلران کا اہم مشاورتی اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی پارٹی کے تحصیل آفس عامر ویلاز سردار بنگلزئی اسٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں الیکشن کمیشن کی جانب سے نئے حلقہ بندیوں کے حوالے سے مشاورتی اجلاس سے ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، مرکزی سیکریٹری سوشل میڈیا سعد دہوار، تحصیل صدر حاجی بابل بنگلزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے گزشتہ عام انتخابات میں عوامی رائے کے برخلاف فارم 47 کے ذریعے کوئٹہ شہر کے تمام حلقوں کے انتخابات کو بھی ٹھیکے پر دیا گیا جس کی بدولت آج کوئٹہ شہر پر ایسے لوگوں کو جعلی طریقے سے مسلط کیے گئے ہیں جن کا عوام میں نا کوئی کردار تھا اور نا کوئی کردار ہے جب کہ تاریخ ساز کرپشن اور بدامنی اپنے عروج پر ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں ہونے بقیہ نمبر5 صفحہ 5 پر

والے بلدیاتی انتخابات نے انہیں مزید ایکسپوز کیا جہاں انہیں اکثریتی وارڈز پر امیدوار تک نہیں ملے۔ جس طرح سے نیشنل پارٹی نے 2024 کے عام انتخابات میں پی بی 44 سے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی اس سے بڑھ کر عوام نے چلتن ٹاؤن پر گزشتہ بلدیاتی انتخابات کے دوران نیشنل پارٹی کو واضح کامیابی دلائیں۔ جس کو دیکھتے ہوئے حکومتی جماعتیں حواس باختگی کا شکار ہو کر بلدیاتی انتخابات کو رکوانے کے لیے متواتر کوششیں جاری رکھیں اور عدالتوں کے ذریعے راہ فرار اختیار کرلی۔ مشاورتی اجلاس میں الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئٹہ کے نئے حلقہ بندیوں پر غور کیا گیا اور پارٹی رہنماؤں نے اپنے اعتراضات اور تجاویز بھی پیش کیے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی موبلائزیشن کے ذریعے نیشنل پارٹی کے پروگرام کو گھر گھر تک پہنچایا جائے گا۔ اجلاس سے عارف دہوار، آغا ضیا الدین بزنجو، حاجی یاسر بنگلزئی، نجیب محمد حسنی، حاجی صالح بنگلزئی، ملک شاہد شاہوانی، ملک جمیل بنگلزئی، رؤف بنگلزئی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 11

Dated: 23 APR 2026

Page No. 27

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، سردار دودا خان شاہوانی 2 رشتہ داروں سمیت اغواء

پی ٹی آئی رہنما محمد اعظم و حافظ شاہوانی کے ہمراہ اپنے فارم ہاؤس دشت گئے تھے

واقعہ میں کالعدم تنظیم ملوث ہوسکتی ہے، بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں: پولیس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے سے پی ٹی آئی کے رہنما سردار دودا خان شاہوانی کو نامعلوم مسلح افراد نے دو رشتے داروں سمیت اغواء کرلیا سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے دشت کمبیلا کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے پی ٹی آئی کے رہنما سردار دودا خان شاہوانی کو ان کے قریبی رشتے داروں محمد اعظم اور حافظ شاہوانی کے ہمراہ اگے فارم ہاؤس سے اغواء کرلیا اور نامعلوم سمت کی جانب روانہ ہوگئے سیکورٹی فورسز نے شبہ ظاہر کیا ہے واقعہ میں کالعدم تنظیم ملوث ہوسکتی ہے پولیس سمیت دیگر سیکورٹی فورسز نے مغویوں کی بازیابی کیلئے کارروائی شروع کردی ہے۔

مچھ، کچرہ دان میں موجود دستی بم کو ناکارہ بنادیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) مچھ میں کچرہ دان میں دستی بم کی اطلاع پر پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ، سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز مسجد روڈ مچھ میں کچرہ دان میں دستی بم کی اطلاع ملنے پر پولیس بم ڈسپوزل ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور بم کو ناکارہ بنادیا مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔

کوئٹہ، میاں غنڈی سے نامعلوم نوجوان کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) میاں غنڈی کے علاقے سے نامعلوم نوجوان کی نعش برآمد جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے میاں غنڈی سے ایک نامعلوم نوجوان کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

شعبان سے دو افراد کی لاشیں برآمد، ورثاء کا احتجاج

شعبان کراس روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بلاک کر دیا گیا، ٹریفک معطل

کوئٹہ (آن لائن) شعبان کے علاقے سے 2 افراد کی لاشیں ملی ہیں پولیس کے مطابق گزشتہ روز شعبان کے علاقے سے 2 افراد کی لاشیں ملی ہیں جن کی شناخت........ بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

علاؤ الدین اور بہاؤ الدین کے نام سے ہوئی ان کے ورثاء اور علاقہ مکینوں نے لاشوں کے ہمراہ شعبان کراس روڈ کو بلاک کر کے شدید احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔

کالعدم تنظیم سے وابستگی کا الزام، بی ایم یو کی طالبہ گرفتار

دہشتگردوں کی معاونت وسہولت کاری کے واضح ثبوت ہیں، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں سیکورٹی فورسز نے ایک کارروائی کے دوران بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز سے مبینہ طور پر کالعدم تنظیم سے وابستہ خدیجہ نامی ایک لڑکی کو گرفتار کرلیا، گرفتار خاتون نرسنگ کی طالبہ بتائی جاتی ہے۔ میڈیا معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بابر یوسفزئی کے مطابق بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز سے ایک لڑکی کو گرفتار کیا گیا ہے، جس کے خلاف دہشتگردوں کی معاونت اور سہولت کاری کے واضح ثبوت ملے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ سہولت کاری کے شواہد سامنے آئے جس پر قانونی طریقے سے کارروائی کی گئی

کوچ میں سوار جیولرز سے 10 کروڑ کا سونا لوٹنے والے گروہ کا سرغنہ گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے قلعہ سیف اللہ میں ڈیڑھ سال قبل پنجاب سے آنے والی کوچ کے دو مسافر جیولرز سے دس کروڑ مالیت کا سونا لوٹنے میں ملوث گروہ کے سرغنہ کو جناح روڈ سے گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق ڈی آئی جی کرائم برانچ ڈاکٹر فرحان کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ قلعہ سیف اللہ میں ڈکیتیوں میں ملوث گروہ کا سرغنہ کوئٹہ کے علاقے جناح روڈ پر موجود ہے جس کی گرفتاری کے لئے ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے ملزم جنگل خان کو گرفتار کر کے نائن ایم ایم قبضے میں لے لی پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزم کیخلاف قلعہ سیف پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا مستاثرین نے کیس کرائم برانچ منتقل کرایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated 23 APR 2026 | Page No. 30

بلوچستان سلیکشن بورڈ کا اجلاس تاخیر کا شکار، سیکڑوں کیسز زیر التوا افسران پریشان

حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ سال میں تین سے چار اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہوں گے، پانچ ماہ گزرنے کے باوجود اجلاس منعقد نہیں ہو سکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سلیکشن بورڈ کا اجلاس طویل عرصے سے منعقد نہ ہونے کے باعث مختلف سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں افسران کی ترقی کے کیسز التوا کا شکار ہو گئے ہیں، جس پر سرکاری ملازمین میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبائی حکومت کی جانب سے باقاعدہ پالیسی کے تحت اعلان کیا گیا تھا کہ سلیکشن بورڈ کے سال میں کم از کم تین سے چار اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ افسران

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

کے ترقیاتی کیسز بروقت نمٹائے جا سکیں، تاہم رواں سال اب تک ایک بھی اجلاس منعقد نہیں ہو سکا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سلیکشن بورڈ کے اجلاس میں گریڈ 17 سے گریڈ 20 تک کے افسران کی ترقیوں، سنیارٹی، اور دیگر سروس معاملات زیر غور آتے ہیں، لیکن اجلاس نہ ہونے کے باعث یہ تمام امور تعطل کا شکار ہیں۔ اس تاخیر کے باعث متعدد محکموں کی کارکردگی بھی متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں ملازمین ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں اور اگر بروقت ترقی نہ ملی تو وہ بغیر پروموشن ریٹائر ہو جائیں گے، جس سے نہ صرف ان کی سروس ریکارڈ متاثر ہوگا بلکہ پنشن اور دیگر مالی مراعات پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ سرکاری ملازمین اور مختلف حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ سلیکشن بورڈ کا اجلاس فوری طور پر طلب کیا جائے تاکہ زیر التوا کیسز نمٹائے جا سکیں اور افسران میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کلی بادینی سریاب میں ساری ساری رات بجلی غائب، صارفین پریشان

وولٹیج میں کمی بیشی سے برقی آلات خراب ہونے لگے، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی

کوئٹہ (انتخاب نیوز) کلی بادینی سریاب روڈ میں رات کو بجلی نہ ہونے کے باعث صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وولٹیج میں کمی بیشی سے برقی آلات خراب ہو رہے ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ بجلی ساری ساری رات غائب رہتی ہے، جس کے باعث معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں اور جن اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے وولٹیج میں کمی بیشی سے برقی آلات خراب ہو رہے ہیں انہوں نے کیسکو حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں بجلی کے لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی اور وولٹیج کی درستی کیلئے اقدامات کئے جائیں ورنہ شدید احتجاج کیا جائیگا۔

INTEKHAB HUB
22 APR 2026

بھاگ، فنڈز زمینہ کی بندر بانٹ پر کاشتکار مایوسی کا شکار

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ میں محکمہ زراعت مکمل مفلوج متعلقہ ضلعی افیسران نے محکمہ زراعت کو ذاتی جاگیر سمجھ کر تحصیل بھاگ آفس اور کوارٹر کو کھنڈرات میں تبدیل کر کے تباہی کے دہانے پہنچا دیا ہے رپورٹ کے مطابق محکمہ زراعت کی کارکردگی شدید متاثر اور مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی ہے جس سے تحصیل بھاگ کی زراعت آفس اور کوارٹر کھنڈرات میں تبدیل ہو کر تباہی کے دہانے پہنچ گیا ہے محکمے کا عملہ اور آفیسران گھروں میں بیٹھ کر تنخواہیں وصول کر رہے ہیں ذرائع کے مطابق صوبائی حکومت کی جانب سے زرعی ترقی کے لیے مختص کروڑوں روپے کے فنڈز اور اسکیمیں محکمے کے بجائے ایم پی اے اور ان کے من پسند افراد میں بانٹ دی جاتی ہیں جس کے نتیجے میں علاقے کا شتکار زمیندار مکمل طور پر انداز کر دیے گئے ہیں زرعی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبے زمین پر عوام کو نہیں پہنچ رہے علاقے کسان اپنی فصلوں کی دیکھ بھال اور فصل کی بہتر پیداوار کے لیے محکمہ زراعت پر انحصار کرتے ہیں مگر محکمے کے وزیر اور اعلیٰ افیسران یہ وسائل اپنی ذاتی خوشحالی پر خرچ کر رہے ہیں محکمہ زراعت کی عدم توجہی آفس کی خستہ حالی اور فنڈز کی بندر بانٹ پر تحصیل بھاگ کے کسان کاشتکار شدید مایوسی کا شکار ہیں اور یہ عمل نہ صرف محکمے کی شعبہ کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہلانے والے شعبے کو تباہی کے دہانے پر دھکیل دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
MEEZAN QUETTA
Daily:-
Bullet No. 6 23 APR 2026 Page No. 31

عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دیگر مسائل کے ساتھ ایک اہم اور بڑا مسئلہ شہر کی اکثر سڑکوں کی خستہ حالی، ٹوٹ پھوٹ اور اکثر کا تنگ ہونا ہے اس کی وجہ سے شہر میں اکثر ٹریفک کا جام ہونا ہے۔اس لیے اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو اس ضمن میں کام کرنا چاہیے۔

گذشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ صوبے میں سڑکوں کو بہتر بنا کر عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زیر تعمیر شاہراہوں اور سڑکوں کو معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔حکومت شفافیت اور میرٹ کو یقینی بناتے ہوئے تمام منصوبوں کو تکمیل کو یقینی بنارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مواصلاتی نظام کسی بھی خطے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور بلوچستان میں اس شعبے کی بہتری سے نہ صرف مقامی آبادی کو سہولیات میسر آئے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں کے لیے مزید فنڈز مختص کئے جائیں گے تاکہ بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کیا جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح کے ہونے کے حوالے سے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ کا بیان قابل تعریف ہے کیونکہ اس وقت اس کی اشد ضرورت ہے۔یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ سڑکوں کا ہونا اہم ہوتا ہے۔صوبائی وزیر نے جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کی بات اور متعلقہ حکام کو زیر تعمیر شاہراہوں اور سڑکوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کروانا چاہتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام متعلقہ حکام کو صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے زیر تعمیر شاہراہوں اور سڑکوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل اور اس کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے تاکہ عوام کو سہولتیں میسر ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے عوام مسائل کا شکار ہے۔جہاں تک صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی نہ صرف فوری طور پر مرمت کروانی چاہیے بلکہ ان میں توسیع بھی کرنی چاہیے۔اس وقت شہر میں چند ایک نئی سڑکیں تعمیر ہوئی ہیں اور چند ایک میں توسیع دی جارہی ہے جو کہ خوش آئند اقدام ہے اس کو جاری رہنا چاہیے کیونکہ یہ عوام کے بہترین مفاد میں اور انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 8

Dated 23 APR 2026 Page No. 02

بلوچستان حکومت کا تعلیمی شعبے میں اصلاحات اور جدیدیت کیلئے اقدامات، صوبہ میں تعلیم کی ترقی کیلئے انقلابی اقدامات!

بلوچستان حکومت نے تعلیمی شعبے میں اصلاحات اور جدیدیت کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے صوبے میں پہلی مرتبہ ڈیجیٹل اسکول سینٹرز اور جدید اٹینڈنس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ ڈیجیٹل اسکول سینٹرز کے تحت صوبے بھر کے تمام سرکاری اسکولوں کا جامع ڈیٹا ڈیجیٹلائز کیا جائے گا جس میں اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے، عمارتوں کی حالت، کمروں کی تعداد، طلباء کے اندراج اور اساتذہ کی تفصیلات سمیت تمام اہم معلومات کو یکجا کیا جائے گا۔ اس اقدام سے نہ صرف تعلیمی شعبے کی درست منصوبہ بندی میں مدد ملے گی بلکہ وسائل کے مؤثر استعمال کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔ اسی طرح جدید اٹینڈنس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے ذریعے انتظامی افسران کی حاضری اور کارکردگی کی آن لائن نگرانی ممکن ہو سکے گی جس سے شفافیت میں اضافہ اور تعلیمی نظام کی مؤثر مانیٹرنگ کو فروغ ملے گا۔ اس نظام کے نفاذ سے گورننس کے معیار کو بہتر بنانے اور ادارہ جاتی احتساب کو مضبوط کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ جدید ڈیجیٹل سسٹمز پرفارمنس مینجمنٹ سیل کی ٹیم کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مربوط حکمت عملی کا نتیجہ ہیں جنہوں نے اس وژن کو عملی شکل دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تقریب کے دوران ایک منفرد اور حوصلہ افزا اقدام کے تحت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے افتتاح خود کرنے کے بجائے داخلہ مہم میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے اضلاع کے افسران کو اس اعزاز کا مستحق قرار دیا، انہوں نے ضلع لسبیلہ کی ڈپٹی کمشنر حمیرہ بلوچ، جنہوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور ضلع شیرانی کے ڈپٹی کمشنر حضرت ولی کاکڑ جنہوں نے دوسری پوزیشن حاصل کی، ان کو اسٹیج پر مدعو کر کے ان کے ہاتھوں ان منصوبوں کا افتتاح کروایا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت میرٹ، کارکردگی اور شفافیت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ایسے اقدامات کے ذریعے نہ صرف بہترین کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے بلکہ پورے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ بلوچستان کے بچوں کو معیاری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے۔ بہرحال بلوچستان ملک کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا مگر تعلیمی لحاظ سے سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ یہاں تعلیمی سہولیات کی کمی، اسکولوں کی ناکافی تعداد، اساتذہ کی غیر حاضری اور والدین میں تعلیم کی اہمیت کا شعور نہ ہونا جیسے چیلنجز نے تعلیمی ترقی کو متاثر کر رکھا ہے مگر موجودہ حکومت خاص وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ذاتی دلچسپی اور جہد و جہد سے صوبے میں اسکول دوبارہ فعال ہو رہے ہیں، بڑی تعداد میں بچوں کا اسکولوں میں داخلے سے تعلیمی رجحان بڑھ رہا ہے، اساتذہ کی میرٹ پر بھرتیاں اور ان کی حاضری یقینی بنائی جا رہی ہے جو کہ بڑا انقلابی اقدام ہے، اس سے تعلیمی اداروں میں بہتری آ رہی ہے، تعلیم کے شعبے پر سرمایہ کاری اور اصلاحات پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ ان عوامل سے بلوچستان میں تعلیمی شعبے میں واضح بہتری آئے گی، غریب والدین کو اپنے بچوں کے لیے مفت اور معیاری تعلیم کا حصول ممکن ہو گا جس سے وہ اپنا ایک شاندار اور بہتر مستقبل بنا سکیں گے جبکہ صوبے میں خواندگی کی شرح میں بھی واضح بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 APR 2026 Page No. 33

میرٹ، تعلیم اور امن۔۔۔بلوچستان کی ترقی کا درست راستہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہر سطح پر میرٹ کے فروغ سے نوجوانوں کی ریاست سے دوری کا خاتمہ ممکن ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں محض ایک فیصلے کے تحت پنجاب سے تعلق رکھنے والے ماہر اساتذہ کو واپس بھیج کر بلوچستان کو تعلیمی میدان میں دہائیوں پیچھے دھکیل دیا گیا بلوچستان کو کسی اور نے نہیں بلکہ اپنوں نے ہی پسماندہ رکھا۔انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ حکومت بلوچستان عام اور غریب محنت کش طبقے تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے پُرعزم ہے ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں محکمہ تعلیم بلوچستان کے زیر اہتمام اسکولوں میں داخلہ مہم کے اہداف کی کامیاب تکمیل کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وزیراعلیٰ نے بجا طور پر کہا کہ نوجوانوں کی ریاست سے دوری ختم کرنے کے لیے

ہر سطح پر میرٹ کا فروغ ضروری ہے۔جب نوجوان یہ محسوس کریں کہ نوکری، تعلیم اور مواقع صرف سفارش یا مالی طاقت سے نہیں بلکہ صلاحیت اور محنت سے ملتے ہیں تو ان کا اعتماد ریاستی اداروں پر بحال ہوتا ہے۔ماضی میں اگر بھرتیوں، ترقیاتی منصوبوں یا تعلیمی مواقع میں ناانصافیاں ہوئیں تو ان کے اثرات نسلوں تک جاتے ہیں۔اس لیے موجودہ حکومت کی جانب سے میرٹ پر اساتذہ بھرتی کرنے اور جدید ٹیکنالوجی خصوصاً آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے شفاف تقرریوں کا اعلان ایک مثبت قدم ہے۔بلوچستان میں تعلیم کا مسئلہ صرف اسکولوں کی کمی کا نہیں بلکہ رسائی، معیار، اساتذہ کی تربیت، سیکیورٹی اور سماجی رکاوٹوں کا بھی ہے۔اگر حکومت نے داخلہ مہم کے ذریعے سو فیصد اہداف حاصل کیے ہیں تو یہ قابل تحسین پیش رفت ہے، مگر اصل امتحان بچوں کو مستقل طور پر اسکول میں رکھنا، معیاری تدریس فراہم کرنا اور ڈراپ آؤٹ کی شرح کم کرنا ہے۔صرف داخلہ کافی نہیں، مسلسل تعلیم اور بہتر نتائج ہی کامیابی کا معیار ہوں گے۔اساتذہ کی تربیت کے لیے ایک ارب روپے مختص کرنا خوش آئند اعلان ہے۔دنیا بھر میں ثابت ہو چکا ہے کہ کسی بھی تعلیمی نظام کی کامیابی کا انحصار تربیت یافتہ، باصلاحیت اور باوقار استاد پر ہوتا ہے۔بلوچستان جیسے صوبے میں اگر استاد مضبوط ہوگا تو آنے والی نسلیں مضبوط ہوں گی۔اس کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں میں اسکول انفراسٹرکچر، لڑکیوں کی تعلیم، ٹرانسپورٹ، ڈیجیٹل سہولیات اور مقامی زبانوں میں ابتدائی تعلیم پر بھی توجہ دینا ہوگی۔وزیراعلیٰ نے ماضی میں محکمہ تعلیم میں کرپشن اور خواتین کے زیورات فروخت ہونے جیسے تلخ حقائق کا ذکر کیا۔یہ محض ایک شعبے کی خرابی نہیں بلکہ پورے نظام کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔اگر موجودہ حکومت واقعی ایسی روایات کا خاتمہ کر رہی ہے تو یہ صرف انتظامی نہیں بلکہ اخلاقی اصلاح بھی ہے۔عوام کو بھی چاہیے کہ وہ میرٹ اور شفافیت کے اس عمل کی حمایت کریں۔دوسری جانب ریاستی وفاقی کانفرنس "ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ" کا انعقاد اور اس میں امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور افغان مہاجرین کی باعزت واپسی جیسے موضوعات پر غور اس بات کا اشارہ ہے کہ بلوچستان میں سیکیورٹی اور ترقی کو الگ الگ نہیں دیکھا جا رہا۔حقیقت یہی ہے کہ جہاں امن ہوگا وہاں تعلیم، سرمایہ کاری اور روزگار آئے گا۔اور جہاں نوجوانوں کو تعلیم و روزگار ملے گا وہاں بدامنی کے امکانات کم ہوں گے۔بلوچستان نے دہائیوں تک محرومی، دہشت گردی، بداعتمادی اور انتظامی کمزوریوں کا سامنا کیا ہے۔اب ضرورت اس امر کی ہے کہ بیانات کو پالیسی، پالیسی کو عمل، اور عمل کو نتائج میں بدلا جائے۔صوبے کے عام آدمی، محنت کش طبقے اور دور دراز علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچانے کا وعدہ اسی وقت پورا ہوگا جب منصوبے زمین پر نظر آئیں گے۔اگر میرٹ قائم رہا، تعلیم ترجیح بنی رہی، امن مستحکم ہوا، اور عوامی خدمت کا تسلسل برقرار رہا تو بلوچستان نہ صرف اپنی محرومیوں سے نکل سکتا ہے بلکہ پاکستان کی ترقی کا ایک مضبوط ستون بن سکتا ہے۔یہی وقت ہے کہ صوبے کے وسائل، نوجوان صلاحیت اور ریاستی توجہ کو ایک سمت دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 APR 2026 Page No. 35

Lost peace

The recent observations made by Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail during his visit to Karachi serve as a sobering reminder of the dual crises unemployment and lawlessness that continue to stifle the potential of Pakistan's largest province. While the Governor's optimistic report regarding the reduction of Tehrik-i-Taliban Pakistan (TTP) activity to less than ten percent is a welcome indicator of tactical success, it does not mask the underlying fragility of the region's security apparatus. Law and order in Balochistan is not merely a matter of neutralizing external militant threats; it is deeply intertwined with the socio-economic despair that has long served as a breeding ground for localized insurgency and civil unrest. The persistence of these challenges suggests that while kinetic operations may offer temporary reprieves, a lasting peace remains elusive without a fundamental shift in how the state engages with the province's structural grievances.

At the heart of this instability lies a devastating paradox: Balochistan is home to a youth population that is increasingly educated but systematically excluded from the national economy. As the Governor correctly pointed out, the sight of graduates with higher degrees languishing in joblessness is an indictment of the current economic framework. By equipping the youth with digital skills and an entrepreneurial mindset, the government can begin to decouple the province's economic fate from the slow-moving and often corrupt machinery of public sector hiring.

However, moving toward an "entrepreneurship model" requires more than just vocational training; it necessitates an environment where businesses can actually survive. No amount of IT parks or technical institutes can thrive in a climate where fear dictates daily life and infrastructure is frequently targeted. To truly address these "major challenges," the provincial and federal governments must move beyond unilateral announcements. There is an urgent need to take all stakeholders into confidence ranging from local tribal elders and political representatives to the disillusioned youth themselves. A top-down approach has historically failed in Balochistan; what is required now is a collaborative strategy that prioritizes local ownership of development projects and ensures that the province's natural wealth translates into tangible benefits for its residents.

Ultimately, the government's efforts to address unemployment and security must be viewed as two sides of the same coin. Stability will remain a distant dream as long as the youth feel they have no stake in the system, and economic prosperity will remain impossible as long as the shadow of violence persists. Only by addressing these issues on a priority basis and through genuine consensus can Balochistan transition from a land of perpetual "challenges" to one of realized potential.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 8

Dated: 23 APR 2026 Page No. 36

ضلع کیچ میں تعلیمی انقلاب میرٹ، شفافیت اور روشن مستقبل کی جانب قدم

تحریر۔ چاکر بلوچ

ضلع کیچ میں حالیہ دنوں حکومت کی جانب سے تعلیمی بہتری کے لیے اساتذہ کی کنٹریکٹ بنیادوں پر تعیناتی ایک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔

یہ اقدام نہ صرف تعلیم کے فروغ کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ حکومت تعلیمی میدان میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اطلاعات کے مطابق میل اور فیمیل اساتذہ کی تعیناتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی گئی، جس سے اہل اور قابل افراد کو آگے آنے کا موقع ملا۔ اس عمل میں شفافیت کو برقرار رکھنے سے عوام کا اعتماد بھی بحال ہوا ہے، جو ماضی میں اکثر تقرریوں کے حوالے سے سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف تعلیمی معیار کو بہتر بناتے ہیں بلکہ نوجوان نسل میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

ضلع کیچ جیسے وسیع اور جغرافیائی طور پر پھیلے ہوئے علاقے میں تعلیم کی فراہمی ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے، خاص طور پر دور دراز علاقوں میں جہاں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ تاہم، حکومت کی جانب سے ان علاقوں میں نئے اسکولوں کے قیام اور بند اسکولوں کی بحالی کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ اساتذہ کی دستیابی سے ان اسکولوں کو فعال بنانے میں مدد ملے گی، جس کے نتیجے میں مقامی بچوں کو اپنے علاقوں میں ہی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ خواتین اساتذہ کی شمولیت بھی ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ اس سے بچیوں کی تعلیم کو فروغ ملے گا اور والدین میں اعتماد پیدا ہوگا کہ ان کی بیٹیاں محفوظ اور سازگار ماحول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ یہ عمل نہ صرف شرح خواندگی میں اضافے کا سبب بنے گا بلکہ سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا یہ تعلیمی انقلاب درحقیقت ایک دور اندیش پالیسی کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد صرف وقتی بہتری نہیں بلکہ ایک پائیدار تعلیمی نظام کی تشکیل ہے۔

اساتذہ کی بروقت تعیناتی، جدید تدریسی طریقوں کا فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری اس وژن کا حصہ ہیں، جو مستقبل کی نسلوں کو مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ مزید برآں، حکومت کی تعلیمی دوستی پالیسی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ تعلیم کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ دور افتادہ علاقوں میں اسکولوں کا قیام، سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا ایسے اقدامات ہیں جو ایک حقیقی تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت صرف اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ یہ تعلیمی اصلاحات نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے خطے کے لیے ایک مثال بن سکتی ہیں۔

اگر اسی جذبے اور سنجیدگی کے ساتھ کام جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہ علاقہ تعلیمی ترقی میں نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ حکومت کا یہ تعلیمی انقلاب یقیناً ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے، جس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہوں گے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور ان کی مؤثر نگرانی بھی کی جائے تاکہ تعینات کیے گئے اساتذہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیم کے فروغ کا یہ سفر مشترکہ ذمہ داری کے طور پر جاری رہے۔ مجموعی طور پر، ضلع کیچ میں اساتذہ کی میرٹ پر تعیناتی اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کے ایک روشن اور تعلیم دوست وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں ضلع کیچ تعلیمی میدان میں نمایاں ترقی حاصل کر سکتا ہے۔

☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated 23 APR 2026 Page No. 37

بلوچستان میں تعلیم کا نیا باب: ارادوں سے نتائج تک

تحریر :- خلیل احمد

بلوچستان، جو برسوں سے پسماندگی، وسائل کی کمی اور حکومتی غفلت کی کہانیوں میں گھرا رہا، اب ایک نئی امید کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ تقریب محض ایک رسمی کارروائی نہیں تھی بلکہ یہ اس عزم کی عکاسی تھی جو صوبے کے تعلیمی مستقبل کو بدلنے کے لیے کیا گیا ہے۔ تقریب میں محکمہ تعلیم میں ریکارڈ داخلوں کے حصول پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے ڈپٹی کمشنرز اور افسران کو تعریفی اسناد سے نوازا گیا—یہ ایک ایسا اقدام ہے جو نہ صرف حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ کارکردگی کی بنیاد پر نظام کو آگے بڑھانے کی روایت کو بھی مضبوط کرتا ہے۔

اعداد و شمار خود اپنی کہانی بیان کرتے ہیں۔ تقریباً دس لاکھ بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ کسی بھی لحاظ سے معمولی کامیابی نہیں۔ یہ ایک ایسے صوبے میں ہوا ہے جہاں ماضی میں تعلیمی شرح ملک میں سب سے کم رہی، جہاں ہزاروں اسکول بند پڑے تھے، اور جہاں والدین کے لیے تعلیم اکثر ترجیح نہیں بلکہ ایک خواب ہوا کرتی تھی۔ اب انہی بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کرنا اور بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنا ایک مثبت پیش رفت ہے جس کے اثرات آنے والے برسوں میں نمایاں ہوں گے۔

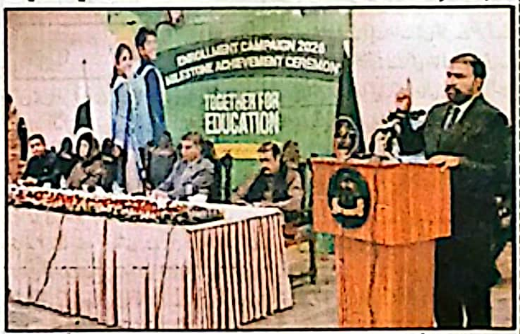

یہ حقیقت بھی قابل ذکر ہے کہ اس کامیابی کے پیچھے محض بیانات نہیں بلکہ ایک واضح حکمت عملی کارفرما رہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں محکمہ تعلیم کو واضح اہداف دیے گئے، ضلعی انتظامیہ کو متحرک کیا گیا، اور کارکردگی کو براہ راست مانیٹر کیا گیا۔ 37 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم کے افسران کو ایک مشترکہ مقصد دیا گیا—زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں لانا۔ یہی وہ نقطہ ہے جہاں حکومتی سنجیدگی اور انتظامی مشینری کی فعالیت ایک ساتھ نظر آتی ہے۔

تاہم، اس کامیابی کے ساتھ کچھ بنیادی سوالات بھی جڑے ہوئے ہیں۔ کیا یہ داخلے مستقل بنیادوں پر تعلیم میں تبدیل ہو سکیں گے؟ کیا اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، تدریسی معیار اور بنیادی سہولیات بھی اسی رفتار سے بہتر ہوں گی؟ کیونکہ ماضی ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ محض داخلے بڑھانا کافی نہیں، بلکہ تعلیم کے معیار کو بھی بہتر بنانا ناگزیر ہے۔

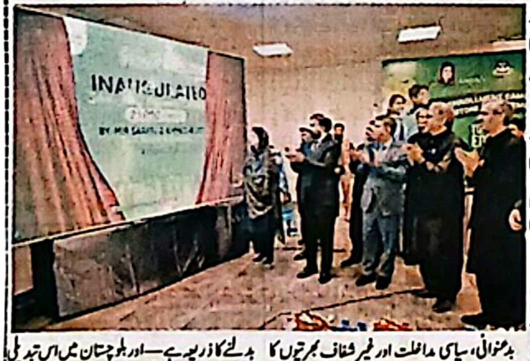

بلوچستان میں تعلیم کا شعبہ طویل عرصے تک بدعنوانی، سیاسی مداخلت اور غیر شفاف بھرتیوں کا شکار رہا ہے۔ اساتذہ کی تقرریاں اکثر میرٹ کے بجائے سفارش کی بنیاد پر ہوئیں، جس کا براہ راست اثر طلبہ کی تعلیم پر پڑا۔ اگر موجودہ حکومت واقعی اس شعبے میں پائیدار تبدیلی چاہتی ہے تو اسے اساتذہ کی بھرتیوں میں شفافیت، تربیت کے مؤثر نظام، اور احتساب کے سخت عمل کو یقینی بنانا ہوگا۔

یہ بھی ضروری ہے کہ والدین اور معاشرے کو اس عمل کا حصہ بنایا جائے۔ صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں ہوتے جب تک کہ عوام خود تعلیم کی اہمیت کو نہ سمجھیں۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں، جہاں بچوں کو اسکول بھیجنے کے بجائے کام پر لگانا ایک عام روایت ہے، وہاں شعور بیدار کرنا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔

اس تمام پیش رفت کے باوجود، سب سے اہم عنصر تسلسل ہے۔ پاکستان میں اکثر اچھی پالیسیاں وقتی جوش و خروش کا شکار ہو کر دم توڑ دیتی ہیں۔ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندہ صوبے میں یہ مزید ضروری ہو جاتا ہے کہ جو اقدامات شروع کیے گئے ہیں، انہیں مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ ہر آنے والی حکومت اگر پچھلی پالیسیوں کو ختم کرنے کے بجائے ان میں بہتری لانے کا عمل جاری رکھے تو ہی حقیقی ترقی ممکن ہے۔

آخر میں، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس کی یہ تقریب دراصل ایک بڑی تبدیلی کا ابتدائی منظر ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی، اگر میرٹ، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا گیا، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے بچے نہ صرف پڑھ لکھ کر اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ صوبے کو بھی ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔

تعلیم صرف ایک شعبہ نہیں، بلکہ قوموں کی تقدیر بدلنے کا ذریعہ ہے—اور بلوچستان میں اس تبدیلی کی پہلی کرن اب واضح طور پر دکھائی دینے لگی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 8

Dated: 23 APR 2026 Page No. 38

بلوچستان میں کتاب دوستی ایک روشن رجحان اور اجتماعی کوشش

ہر سال 23 اپریل کو دنیا بھر میں عالمی یوم کتاب منایا جاتا ہے، جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کتاب صرف علم کا ذریعہ نہیں بلکہ تہذیب، شعور اور فکری آزادی کی بنیاد ہے یہ دن اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو مطالعے کی طرف راغب کریں اور کتاب سے اپنا رشتہ مضبوط بنائیں بلوچستان کے تناظر میں دیکھا جائے تو ایک

تحریر۔ بہرام بلوچ

خوش آئند تبدیلی واضح طور پر سامنے آرہی ہے عمومی تاثر کے برعکس، جہاں ڈیجیٹل دنیا کو کتاب کے زوال کا سبب سمجھا جاتا ہے، وہیں بلوچستان میں نوجوانوں کے اندر کتب بینی کا رجحان بڑھ رہا ہے یہ محض ایک اتفاق نہیں بلکہ مسلسل ادبی سرگرمیوں، تعلیمی کوششوں اور سماجی شعور کی بیداری کا نتیجہ ہے گزشتہ چند برسوں میں بلوچستان میں علمی و ادبی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے کتاب میلے، ادبی نشستیں، سیمینارز اور آگاہی پروگرام نہ صرف باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں بلکہ نوجوانوں کی بھرپور شرکت بھی دیکھنے میں آرہی ہے یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ نئی نسل سنجیدہ مطالعے اور فکری ترقی کی طرف متوجہ ہو رہی ہے اسی تسلسل میں قلات پبلشرز کی جانب سے عالمی یوم کتاب کے موقع پر سالانہ کتب میلے کا انعقاد اور کتابوں پر 50 فیصد تک رعایت دینا ایک قابل تحسین قدم ہے یہ اقدام نہ صرف کتابوں تک رسائی کو آسان بناتا ہے بلکہ نوجوانوں میں مطالعے کے شوق کو بھی تقویت دیتا ہے، خاص طور پر ایسے خطے میں جہاں وسائل محدود ہیں مزید یہاں، محکمہ کلچر و ٹورزم کے وزیر افسران بھی کتاب اور علم کی اہمیت کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں بلوچستان کے بہترین لکھاریوں اور معیاری کتابوں کو باقاعدہ انعامات سے نوازا گیا، جو اس بات کا مظہر ہے کہ سرکاری سطح پر بھی علم و ادب کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اس کے ساتھ ساتھ کتاب اور ادبی سرگرمیوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف پروگرامز اور تقاریب کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے، جو نہ صرف ادیبوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ معاشرے میں علم دوست ماحول پیدا کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے بلوچستان میں نوجوانوں کا کتاب کی طرف بڑھتا ہوا رجحان دراصل ایک خاموش مگر مثبت انقلاب ہے یہ وہ نسل ہے جو اپنی پہچان، اپنی تاریخ اور اپنے مستقبل کو سمجھنے کے لیے کتاب کا سہارا لے رہی ہے وہ جانتی ہے کہ حقیقی تبدیلی کا راستہ علم سے ہو کر گزرتا ہے، اور کتاب اس سفر کی بنیادی سیڑھی ہے تاہم اس مثبت رجحان کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے لائبریریوں کے قیام اور فعال بنانے، دیہی علاقوں تک کتابوں کی رسائی، اور مقامی زبانوں میں معیاری مواد کی اشاعت جیسے اقدامات ناگزیر ہیں والدین، اساتذہ اور اداروں کو بھی مل کر نئی نسل میں مطالعے کی عادت کو فروغ دینا ہوگا آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ بلوچستان میں کتاب زندہ ہے اور ایک نئی امید کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے DayBookWorld ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اگر ہم ایک باشعور اور ترقی یافتہ معاشرہ چاہتے ہیں تو کتاب کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا یہ صرف ایک دن کا پیغام نہیں بلکہ ایک مسلسل جدوجہد کا تقاضا ہے، جو ہمیں ایک روشن مستقبل کی طرف لے جا سکتی ہے

CamScanner